بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

200 + منتخب احادیث

ماخوذ از

اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ

بخاری شریف

(صرف اردو ترجمہ) مع

+ 30 اہم قرآنی دعائیں اور مریض کی نماز کا طریقہ

ناشر : الاعلام الاسلامی

کمرہ نمبر 10، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ

ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون: 32627369 / 32210209

طلب کیجئے .... تقسیم کیجئے .... ثوابِ دارین حاصل کیجئے

یہ کتاب آپ کو والدین عبد السلام کی طرف سے تحفتاً پیش کی گئی ہے

اللہ تعالیٰ ان کی اور تمام مرحومین کی بخشش فرمائے۔ آمین

بطور صدقۂ جاریہ آپ یہاں ⬆ اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے تقسیم کیجئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین .... حروف تہجی کے اعتبار سے

عنوان	صفحہ نمبر
الف	
امام بخاری رحمہ اللہ کے حالات زندگی	06
ایمان کا بیان	10
اذان کے مسائل کا بیان	27
اعتکاف کا بیان	68
أجرت کا بیان	72
اخراجات کا بیان	111
اجازت لینے کا بیان	128
انصار کی فضیلت کا بیان	103
آداب کا بیان	126
ب	
بیت اللہ، مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز کا بیان	47
بارش طلب کرنے کا بیان	35
پ	
پانی کا بیان	77
ت	
تیمم کا بیان	20
تقدیر کا بیان	132
تہجد کا بیان	44
توحید کی اتباع اور دیگر فرقوں کی تردید کا بیان	138
ج	
جمعہ کا بیان	30

عنوان	صفحہ نمبر
جنازوں کے احکام	51
جھگڑوں کا بیان	82
ح	
حیض کا بیان	18
حج اور عمرہ کا بیان	59
حدود کا بیان	137
حوالہ اور کفالت کا بیان	73
خ	
خرید وفروخت کا بیان	69
د	
دعاؤں کا بیان	130
ذ	
ذبیحہ اور شکار کا بیان	115
ر	
روزہ کا بیان	63

عنوان	صفحہ نمبر
رہن رکھنے کا بیان	89
رسول اکرم ﷺ پر سلام و درود بھیجنے کا مسنون طریقہ اور اس کا اجر	143
ز	
زکوۃ کا بیان	54
س	
سورج گرہن کا بیان	38
سجدہ تلاوت کا بیان	40
ش	
شفعہ کا بیان	71
شراکت کا بیان	88
شرطوں کا بیان	98

عنوان	صفحہ نمبر
ص	
صلح کا بیان	96
صدقہ فطر کا بیان	58
ط	
طلاق کا بیان	110
ظ	
ظلم کا بیان	86
ع	
علم کا بیان	12
عقیقہ کا بیان	114
علاج کا بیان	122
عیدوں کا بیان	32
غ	
غسل کا بیان	16

عنوان	صفحہ نمبر
ف	
فضائل قرآن کا بیان	107
ق	
قرض کا بیان	80
قسم اور نذر کا بیان	134
قرآن کی تفسیر کا بیان	105
قربانی کا بیان	117
ک	
کھانا کھانے کے احکام	112
کھیتی باڑی اور پیداوار کا بیان	76
گ	
گری ہوئی چیز کا بیان	84

عنوان	صفحہ نمبر
گواہی کا بیان	93
ل	
لباس کا بیان	124
لیلۃ القدر کی فضیلت کا بیان	67
م	
مشروبات کا بیان	118
مریضوں کا بیان	120
مریض کی نماز کا طریقہ	140
ن	
نماز کا بیان	22
نماز کے اوقات کا بیان	24
نمازِ قصر کا بیان	42
نماز میں کوئی کام کرنے کا بیان	48
نماز میں بھول کا بیان	49
نمازِ تراویح کا بیان	66
نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی فضیلت	101
نکاح کا بیان	108
و	
وضو کا بیان	14
وتر کی نماز کا بیان	33
وکالت کا بیان	74
وصیتوں کا بیان	99
وراثت کے مسائل کا بیان	136
ہ	
ہبہ کا بیان	91

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حالاتِ زندگی

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب یہ ہے:

ابو عبداللہ محمد (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ) بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ بن بروزبہ البخاری الجعفی۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے والد حضرت اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کو جلیل القدر علما اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی شاگردی کا بھی شرف حاصل تھا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ 13 شوال 194ھ کو بعد نمازِ جمعہ بخارا میں پیدا ہوئے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ابھی کم سن ہی تھے کہ شفیق باپ کا سایہ سر سے اُٹھ گیا۔ شفیق باپ کے اٹھ جانے کے بعد ماں نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی پرورش اور تعلیم و تربیت کا بہترین اہتمام کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ابھی اچھی طرح آنکھیں کھولی بھی نہ تھیں کہ بینائی جاتی رہی۔ اس المناک سانحہ سے والدہ کو شدید صدمہ ہوا۔ انہوں نے بارگاہِ الٰہی میں آہ زاری کی، عجز و نیاز کا دامن پھیلا کر اپنے لاثانی بیٹے کی بینائی کیلئے دعائیں مانگیں۔ ایک مضطرب، بے قرار ماں کی

دعائیں قبول ہوئیں۔ انہوں نے ایک رات حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو خواب میں دیکھا کہ وہ فرمارہے تھے:۔'' اے نیک خو، تیری دعائیں قبول ہو چکی ہیں اور تمہارے نورِ نظر اور لختِ جگر کو اللہ تعالیٰ نے پھر نورِ چشم سے نواز دیا ہے۔'' صبح اُٹھ کر دیکھتی ہیں کہ بیٹے کی آنکھوں کا نور لوٹ آیا ہے۔ سبحان اللہ۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا حافظہ:

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی حافظہ اور ذہن عطا فرمایا تھا۔ ایک مرتبہ بغداد آئے، محدثین نے جمع ہو کر آپ رحمۃ اللہ علیہ کا امتحان لینا چاہا امتحان کی ترتیب یہ رکھی کہ دس آدمیوں نے دس دس حدیثیں لے کر ان کے سامنے پیش کیں، ان احادیث کے متن (عبارت) اور سندوں کو بدلا گیا، متن ایک حدیث کا اور سند دوسری حدیث کی لگا دی گئی۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ حدیث سنتے اور کہتے، مجھے اس حدیث کے بارے میں علم نہیں۔ جب سارے محدثین اپنی دس دس حدیثیں سنا چکے اور ہر ایک کے جواب میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ مجھے اس کا علم نہیں تو لوگ

ان سے بدظن ہو کر کہنے لگے کہ یہ کیسے امام ہیں کہ 100 احادیث میں سے چند حدیثیں بھی نہیں جانتے۔ امام بخاری ﷫ پہلے شخص سے مخاطب ہو کر کہنے لگے تم نے پہلی حدیث یوں سنائی تھی اور پھر وہی حدیث صحیح سند اور متن کے ساتھ سنائی۔ دوسری حدیث کے بارے میں فرمایا:۔ کہ تم نے یہ حدیث اس طرح سنائی تھی جب کہ صحیح یہ ہے اور پھر صحیح حدیث سنائی۔ مختصر یہ کہ امام بخاری ﷫ نے دس کے دس آدمیوں کی مکمل حدیثیں پہلے ان کے ردّو بدل کے ساتھ اور پھر صحیح اسناد کے ساتھ سنائیں۔ اس مجلس میں امام صاحب کی اس طرح احادیث بیان کرنے پر سارا مجمع حیران ہو گیا۔ (فتح الباری، شرح صحیح بخاری)

امام بخاری ﷫ کی وفات:

محمد بن ابی حاتم وراق ﷫ فرماتے ہیں: میں نے غالب بن جبریل ﷫ سے سنا کہ امام بخاری ﷫ خرتنگ (جگہ) میں انہیں کے پاس تشریف فرما تھے۔ امام بخاری ﷫ چند روز وہاں رہے پھر بیمار ہو گئے۔ اس وقت ایک ایلچی آیا اور کہنے لگا کہ سمرقند کے لوگوں نے آپ ﷫ کو بلایا ہے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے قبول فرمایا:۔موزے پہنے، عمامہ باندھا۔ بیس قدم گئے ہوں گے کہ انہوں نے کہا مجھ کو چھوڑ دو، میں کمزوری محسوس کر رہا ہوں۔ ہم نے چھوڑ دیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کئی دعائیں پڑھیں پھر لیٹ گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بدن سے بہت پسینہ نکلا۔ یکم شوال **256ھ** بعد نماز عشا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ اگلے روز جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کی خبر سمرقند اور اطراف میں مشہور ہوئی تو کہرام مچ گیا۔ پورا شہر غمگین ہو گیا۔ جنازہ اُٹھا تو لوگوں کی بڑی تعداد جنازہ کے ساتھ تھی ۔ نماز ظہر کے بعد اس علم و عمل اور زہد و تقویٰ کے پیکر کو سپردِ خاک کر دیا گیا۔ جب قبر میں رکھا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر سے مشک کی طرح خوشبو پھوٹی اور بہت دنوں تک یہ خوشبو باقی رہی۔

(ابن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ)

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

(ترجمہ) ”ہم تو خود اللہ (تعالیٰ) کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔“ (القرآن 2: آیت156)

كِتَابُ الْاِيمَانِ ...... ایمان کا بیان

ایمان (قول وعمل کا نام) کیلئے تین چیزوں کا ہونا ضروری ہے:
❶ دل سے تصدیق کرنا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی سچا معبود اور لائق عبادت نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔
❷ اس بات کا زبان سے اقرار کرنا بھی ضروری ہے۔ ❸ احکام الٰہی پر پورا پورا عمل کرنا مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور عورتوں کا پردہ کرنا۔

01 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے، محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، نماز پابندی سے ادا کرنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا (اگر اخراجات کیلئے رقم ہو) اور رمضان کے روزے رکھنا۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔ حدیث نمبر 8)

02 نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔ ''ایمان کی ساٹھ (60) سے زائد شاخیں ہیں اور حیا (شرم) بھی ایمان ہی کی ایک شاخ ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 9)

﴿وضاحت: حیا بہت ضروری ہے کیونکہ یہ گناہ سے روکتی ہے۔ (فتح الباری)﴾

03 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے مسلمان بھائی کیلئے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 13)

04 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اور اس کے دل میں ایک جَو کے برابر نیکی یعنی ایمان ہو تو وہ دوزخ سے (ضرور) نکلے گا اور جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھلائی (ایمان) ہو تو وہ دوزخ سے ضرور نکلے گا اور جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرّہ برابر نیکی (ایمان) ہو تو وہ بھی دوزخ سے (ضرور) نکلے گا۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 44)

﴿وضاحت: سورج کی شعاعوں میں سوئی کی نوک کے برابر بے شمار ذرّات اڑتے نظر آتے ہیں۔ چند ذرّے ایک رائی کے دانے کے برابر ہوتے ہیں اور سو ذرّات ایک جَو کے دانے کے برابر ہوتے ہیں۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیات: (2:137)(2:208)(2:277)

(3:102)(4:136)(8:3-4)

05 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''(دین اسلام میں یہ حکم ہے کہ) آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو خوشخبری سناؤ، انہیں (ڈرا ڈرا کر) نفرت پیدا نہ کرو۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 69)

﴿وضاحت: دینی معاملات میں بے جا سختی نہیں کرنی چاہئے۔
وعظ و نصیحت کرتے وقت بھی پہلے خوشخبری سنایئے۔﴾

06 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:- ''اللہ تعالیٰ کو جس کی بھلائی منظور ہوتی ہے اس کو دین کی سمجھ (دینی علم) عطا فرما دیتے ہیں اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ یہ امت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر قائم رہے گی، دشمنوں سے اس کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (قیامت کا دن) آجائے گا۔ (عن معاویہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 71)

نوٹ: دین کی اصل سمجھ کیلئے قرآن و حدیث کا ذوق اور شوق سے مطالعہ کریں روزانہ اس کتاب کا کم از کم ایک صفحہ پڑھئے اور اپنے گھر والوں کو پڑھ کر سنایئے

اس سے آپ کو نصیحت کرنے کا ثواب بھی ملے گا اور جو اس پر عمل کریں گے ان کے ثواب میں بھی برابر کے شریک ہوں گے۔

07 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''دو آدمیوں کی خصلتوں پر رشک کرنا جائز ہے۔ پہلا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے دولت دی وہ اس کو نیک کاموں میں خرچ کرتا ہو۔ دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن اور حدیث کا علم دیا ہو وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا اور لوگوں کو (علم دین) سکھاتا ہو۔''

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 73)

﴿وضاحت: کسی میں اچھی خوبی دیکھ کر اپنے لئے بھی اس کی دعا کرے تو یہ جائز ہے لیکن حسد (یعنی اس سے یہ چیز چھن کر مجھے مل جائے) کرنا گناہ ہے۔﴾

08 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جس نے جان بوجھ کر میرے نام سے جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 108)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:113)

(96:1-5)(58:11)(39:9)(35:28)(29:43)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ (ترجمہ) ''اے ایمان والو، جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھوؤ اور اپنے سروں پر مسح کرو اور اپنے پاؤں دونوں ٹخنوں تک دھوؤ۔'' (القرآن 5: آیت 6)

09 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جس شخص کو (نماز میں) حدث ہو جائے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک وہ (دوبارہ) وضو نہ کرے۔'' ایک شخص نے پوچھا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حدث کسے کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا:۔ ''ہوا خارج ہونے کو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 135)

10 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''میری امت کے لوگ قیامت کے دن بلائے جائیں گے، وضو کی وجہ سے ان کی پیشانیاں، ہاتھ اور پاؤں چمک رہے ہوں گے۔ اب تم میں سے جو کوئی اپنی چمک و سفیدی بڑھانا چاہے وہ بڑھالے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 136)

﴿وضاحت: ہاتھوں کو کہنیوں سے کچھ اوپر تک اور پاؤں کو ٹخنوں سے کچھ اوپر تک دھولینا بہتر ہے کیونکہ جہاں تک وضو کا پانی پہنچا ہو گا وہاں تک قیامت کے دن اعضا چمک رہے ہوں گے۔﴾

11 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جب کوئی وضو کرے تو چاہیئے کہ وہ اپنی ناک میں بھی پانی چڑھائے پھر اس کو صاف کرے اور جو (مٹی کے) ڈھیلے سے استنجا کرے تو وہ طاق ڈھیلوں کو استعمال کرے اور جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ وضو کے پانی میں ڈالنے سے پہلے دھولے اس وجہ سے کہ تم میں سے کوئی بھی یہ نہیں جانتا کہ رات کو اس کا ہاتھ (جسم کے) کس کس حصے پر پھرتا رہا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 162)

12 ''نبی کریم ﷺ جوتا پہننے، کنگھی کرنے، وضو کرنے اور اپنے ہر کام میں داہنی طرف سے کام کی ابتدا کو پسند فرماتے تھے۔''

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 168)

13 ''نبی کریم ﷺ جب جنابت کا غسل کرنا چاہتے تو پہلے دونوں ہاتھ دھوتے پھر نماز کے لئے وضو کی طرح وضو کرتے پھر اپنی انگلیاں پانی میں ڈال کر بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے پھر دونوں ہاتھوں سے اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے پھر اپنے پورے بدن پر پانی بہا لیتے تھے۔''

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 248)

14 ''میں نے نبی کریم ﷺ کیلئے غسل کا پانی (ایک برتن میں) رکھا تو آپ ﷺ نے پہلے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور دونوں ہاتھ دھوئے پھر اپنی شرم گاہ اور جسم پر لگی گندگی دھوئی پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑ کر اسے مٹی سے ملا اور (پانی سے) اس کو دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر اپنا منہ دھویا اور اپنے سر پر پانی بہایا اور بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچایا پھر وہاں سے ایک طرف ہو کر دونوں پاؤں دھوئے پھر

تولیہ لایا گیا لیکن آپ ﷺ نے اسے استعمال نہیں کیا۔‘‘

(عن میمونہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 259)

﴿وضاحت: روزہ نہ ہو تو ناک میں پانی قدرے زور سے کھینچے یعنی پانی چلو میں لے کر ناک میں زور سے اوپر کھینچے روزہ ہو تو آہستہ سے تاکہ پانی حلق میں نہ جائے۔﴾

15 ’’حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ کیا کوئی جنابت (فرض غسل) کی حالت میں سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ جی ہاں، جب وضو کرلے تو جنابت کی حالت میں بھی سو سکتا ہے۔‘‘

(عن ابن عمر رضی اللہ عنہما۔ حدیث نمبر 287)

16 ’’نبی کریم ﷺ جب جنابت کی حالت میں سونا چاہتے تو اپنی شرم گاہ (پانی سے) صاف کرتے اور نماز کے لئے وضو کی طرح وضو کر لیتے تھے۔‘‘ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 288)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:222)(4:43)(38:42)

كِتَابُ الْحَيْضِ ...... حیض کا بیان

★ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔(ترجمہ) ''(اے نبی ﷺ) لوگ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔فرمادیجئے کہ وہ گندگی ہے تم حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ رہو (یعنی ہم بستری نہ کرو) اور جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں (یعنی غسل حیض نہ کرلیں) انکے پاس نہ جاؤ پھر جب وہ (اچھی طرح) پاک ہوجائیں تو جدھر سے اللہ (تعالیٰ) نے حکم دیا ہے اس طرف سے ان کے پاس جاؤ۔ بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔'' (القرآن 2: آیت 222)

﴿وضاحت: حیض ختم ہونے اور غسل کرنے کے بعد ہی بیوی سے ہم بستری کرنی چاہئے ورنہ بیماریوں کا خطرہ ہے اور گناہ بھی ہے۔﴾

17 نبی کریم ﷺ میری گود میں تکیہ لگاتے اور میں حیض سے ہوتی پھر آپ ﷺ قرآن پڑھتے تھے۔ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔حدیث نمبر 297)

﴿وضاحت: حائضہ ہم بستری کے علاوہ گھر کے کام کاج اور خاوند کی خدمات سرانجام دے سکتی ہے۔﴾

18 ''ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ ہم میں سے کوئی عورت جب حیض سے پاک ہوجائے تو کیا قضا نماز پڑھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:۔'' کیا تم حروریہ (خارجی) ہو؟ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حیض آتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں (ان دنوں کی) نماز کی قضا پڑھنے کا حکم نہیں دیتے تھے۔'' (عن معاذۃ رضی اللہ عنہا۔حدیث نمبر321)

19 ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔'' جب حیض کا وقت آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب یہ وقت گزر جائے تو خون کو دھوؤ اور غسل کرو پھر نماز پڑھو۔''

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔حدیث نمبر331)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (65:4)

پریشانی سے نجات کے لئے بار بار پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(ترجمہ)'' الٰہی آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ تمام عیوب سے پاک ہیں بیشک میں ہی قصوروار تھا۔'' (القرآن 21: آیت 87)

★ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے فرمایا:۔(ترجمہ)"(اے ایمان والو) اگر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرلو اور اپنے چہرے اور ہاتھوں پر اس سے مسح کرلو۔" (القرآن 5: آیت 6)

20 ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا:"اگر میں جنبی ہو جاؤں اور غسل کیلئے پانی نہ ملے تو میں کیا کروں؟ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ رضی اللہ عنہ کو (وہ واقعہ) یاد نہیں کہ جب ہم دونوں سفر میں جنبی ہو گئے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے تو نماز نہ پڑھی لیکن میں نے (تیمم کی نیت سے) زمین پر لیٹ کر لوٹ لگائی اور نماز پڑھ لی پھر میں نے یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" تمہارے لئے اتنا کافی تھا" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ کو زمین پر مارا پھر ان پر پھونکا پھر ان دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے اور پھر دونوں ہاتھوں پر مسح

کر کے دکھایا۔ (عن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 338)

وضاحت: جنابت دور کرنے کیلئے پانی نہ ملے یا پانی تو موجود ہو مگر استعمال سے بیماری کا اندیشہ ہو تو پاک مٹی سے تیمم کر کے نماز وقت پر ہی پڑھنی چاہئے کیونکہ یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ وقت پر نماز ادا کرو بغیر شرعی عذر کے دیر سے نماز پڑھنا گناہِ کبیرہ ہے۔

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (4:43)

بھول چوک سے معافی کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

(ترجمہ) "اے ہمارے رب، اگر ہم سے بھول یا غلطی ہو جائے تو اس پر ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے پروردگار، ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈالنا جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا"

(القرآن 2: آیت 286)

21 ''نبی کریم ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو (سجدہ میں) اتنا کھلا رکھتے کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہونے لگتی تھی (یعنی بغلیں کھل جاتی تھیں)۔ (عن عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 390)

﴿وضاحت: سجدہ تھوڑا دور یعنی لمبائی میں زیادہ کریں تاکہ بغلیں کھل جائیں عورتوں کیلئے بھی یہی حکم ہے۔﴾

22 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔''جس نے ہماری طرح نماز پڑھی (نماز میں) ہمارے قبلہ کی طرف رخ کیا اور ہمارا ذبح کیا ہوا جانور کھایا تو وہ مسلمان ہے، وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پناہ میں ہے تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں خیانت نہ کرو۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 391)

﴿وضاحت: دوران نماز قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری ہے الاّ یہ کہ عذر یا خوف ہو یا نفلی نماز جو سواری پر ادا کی جا رہی ہو۔﴾

23 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جب کوئی مسجد میں آئے تو بیٹھنے سے پہلے دو (2) رکعت (نماز) پڑھ لے۔“ (عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 444)

﴿وضاحت: یہ دو رکعت نماز تَحِیَّۃُ الْمَسْجِدِ کہلاتی۔وقت کم ہو تو ترجیحاً کھڑا رہے۔﴾

24 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ”اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا یہ جان لے کہ اسکا کتنا بڑا گناہ ہے تو چالیس (40) سال تک اسکو وہیں کھڑا رہنا اسکے سامنے سے نکل جانے سے بہتر معلوم ہو۔“

(عن ابی جُہیم رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 510)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2-1:23)(9:23)

(4:31)(29:35)(22:70)(34:70)(43:74)

ہر کام سے پہلے پڑھئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(ترجمہ) ”اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔“ (بخاری)

★ فرمان الٰہی :۔(ترجمہ) ''مسلمانوں پر نماز مقررہ اوقات پر فرض کی گئی ہے۔'' (القرآن 4: آیت 103)

25 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جس شخص کی (صلوٰۃ الوسطیٰ) عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسے ہے جیسے اسکا گھر بار اور تمام مال اسباب لٹ گیا ہو۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ۔حدیث نمبر 552)

﴿وضاحت: ہر نماز وقت پر باجماعت ادا کریں بالخصوص عصر کی۔(مزید معلومات کیلئے پڑھئے تفسیر القرآن 2: آیت 238) نماز عصر کی تاکید اس لئے ہے کہ یہ دنیاوی مشاغل کے لحاظ سے بہت اہم وقت ہے یا کچھ لوگ اس وقت سوتے رہتے ہیں اور سورج غروب ہونے لگتا ہے۔کوئی بھی نماز (مرد کو) بغیر شرعی عذر کے گھر یا دفتر میں نہیں ادا کرنا چاہئے آپ ﷺ نے ایک نابینا صحابی (حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ) تک کو باجماعت نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا۔﴾

26 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''رات اور دن میں فرشتے تمہارے

پاس آتے جاتے ہیں اور وہ فجر اور عصر کی نمازوں کے اوقات میں اکھٹے ہوجاتے ہیں، جو فرشتے رات کو تم میں رہے تھے وہ (آسمان پر) چڑھ جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان کو خوب جانتا ہے تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں ہم نے ان کو نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا اور جب ہم ان کے پاس آئے تھے اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 555)

27 رسول اکرم ﷺ ظہر کی نماز دوپہر کی گرمی میں (یعنی جب سورج ڈھل جاتا) اور عصر کی نماز جب سورج تیز چمک رہا ہوتا تو پڑھتے (یعنی سورج میں زردی کی آمیزش نہ ہوتی) مغرب کی نماز سورج غروب ہونے پر۔ اگر لوگ جلدی جمع ہو جاتے تو عشا کی نماز جلدی پڑھ لیتے اگر لوگ دیر سے جمع ہوتے تو تاخیر فرماتے اور فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھتے تھے۔ (عن محمد بن عمرو رحمہ اللہ۔ حدیث نمبر 560)

وضاحت: آپ ﷺ نماز فجر جلدی یعنی صبح صادق کے (تقریباً 15 منٹ) بعد پڑھ لیتے تھے۔ آج بھی بیت اللہ اور مسجد نبوی میں نمازیں اوّل وقت میں پڑھی جاتی

ہیں جب فجر کی نماز ختم ہوتی ہے تو اندھیرا ہوتا ہے۔ نماز مغرب کا آخری وقت سورج کی سرخی غائب ہونے تک یعنی غروب آفتاب سے تقریباً چالیس منٹ تک ہے۔ ﴾

28 رسول اکرم ﷺ نمازِ عشا سے پہلے سونے اور اس کے بعد بات چیت کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر **568**)

﴿وضاحت: عشا کے بعد بلا ضرورت دنیاوی باتیں نہ کیجئے اس سے تہجد کیلئے آنکھ نہیں کھلتی۔ کبھی صبح کی نماز میں بھی دیر ہو جاتی ہے۔ عشا کی نماز کے بعد جلدی سو جایا کریں یہی آپ ﷺ کا عمل تھا۔ ﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیات: (**11:114**)

(**76:25-26**)(**62:9-10**)(**17:78-79**)

بے دین کی صحبت سے نجات پانے کی دعا

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ

(ترجمہ) ”اے میرے رب جو یہ کام کر رہے ہیں (اس معاشرہ سے) مجھے اور میرے اہل و عیال کو، نجات دے۔“

(القرآن 26: آیت 169)

★ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔(ترجمہ) ”جب جمعہ کے دن نماز کیلئے اذان دی جائے تو تم اللہ (تعالیٰ) کے ذکر (نماز) کیلئے (جلدی) آجایا کرو اور خرید وفروخت بند کر دو۔یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔“

(القرآن 62: آیت9)

﴿وضاحت: ہر اذان سنتے ہی مسجد چلے جانا چاہئے یہی اللہ کریم کا حکم ہے۔﴾

29 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔” جب نماز کیلئے اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ موڑ کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے اور اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے اور وہ وہاں رکتا ہے جہاں اذان نہ سنے (اذان سننا اس کو ناگوار لگتا ہے) جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس لوٹ آتا ہے۔جب نماز کی تکبیر ہوتی ہے تو پھر پیٹھ موڑ کر بھاگتا ہے جب تکبیر بھی ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ کر نمازی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔کہتا ہے فلاں بات یاد کر۔ایسی ایسی باتیں یاد دلاتا ہے جو نمازی کو یاد ہی نہ تھیں آخر (نمازی) یہ بھی بھول

جاتا ہے کہ کتنی رکعتیں پڑھیں ہیں۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 608)

﴿وضاحت: مسلم شریف کی ایک حدیث ہے کہ جب نماز پڑھتے ہوئے دل میں شیطانی وسوسہ آئے تو رک کر "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" پڑھ کر تین بار بائیں جانب (دل کی طرف) تھتکار دیں۔یہی علاج وسوسہ نماز کے علاوہ کا بھی ہے یعنی جب بھی آپ کو شیطانی خیالات پریشان کریں تو بار بار یہ عمل کریں۔﴾

30 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جب تم اذان سنو تو جو موذن کہے وہی تم بھی کہو۔" (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 611)

31 جب موذن نے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہا تو امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا اور فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ (عن یحییٰ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 613)

32 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔"جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھے تو قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَاِِلْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَاِِلَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

(ترجمہ) ''اے اللہ، اس پوری دعوت اور قائم رہنے والی نماز کے رب۔ محمد ﷺ کو (قیامت کے دن) وسیلہ بڑا مرتبہ اور مقامِ محمود عطا کریں جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے۔''

(عن جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 614)

﴾وضاحت: ''وسیلہ'' جنت میں بلند ترین درجہ کا نام ہے
اور ''مقامِ محمود'' مقامِ شفاعت کا نام ہے۔﴿

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (5:58)

دین و دنیا کی نعمتوں کے لئے دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے سرفراز فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔'' (البقرۃ 2: آیت 201)

33 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''ہم سب امتوں کے بعد دنیا میں آئے لیکن قیامت کے دن سب سے آگے ہوں گے۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہود اور نصاریٰ کو ہم سے پہلے اللہ تعالیٰ کی کتاب ملی پھر یہی جمعہ کا دن ان کیلئے بھی (مخصوص عبادت کے لئے) مقرر ہوا تھا جو تم پر فرض ہوا ہے لیکن انہوں نے اس میں اختلاف کیا اور ہم کو اللہ تعالیٰ نے اس کی ہدایت کردی سب لوگ ہمارے پیچھے ہوں گے۔ یہود (ہفتہ) دوسرے دن اور نصاریٰ (اتوار) تیسرے دن کی طرف چل دیئے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ۔ حدیث نمبر 876)

34 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جمعہ کے دن ہر بالغ مرد اور عورت پر غسل اور مسواک کرنا واجب (ضروری) ہے اور اگر خوشبو میسر ہو تو اسکا بھی لگانا ضروری ہے۔'' (عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ ۔ حدیث نمبر 880)

﴿وضاحت: بہتر یہی ہے کہ شادی شدہ مرد اور اس کی بیوی دونوں ہی جمعہ کے دن غسل جنابت کریں۔﴾

35 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھے۔‘‘ دریافت کیا گیا کہ آیا یہ حکم جمعہ کے لئے خاص ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ’’نہیں بلکہ جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کے لئے یہی حکم ہے۔‘‘ (عن ابن عمر رضی اللہ عنہما۔ حدیث نمبر 911)

﴿وضاحت : آداب جمعہ و آداب محفل میں ہے کہ آدمی نہایت متانت (سنجیدگی) کے ساتھ جہاں جگہ ملے بیٹھ جائے۔﴾

36 جمعہ کے دن ایک آدمی اس وقت آیا جب نبی کریم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا:۔ ’’اے شخص، کیا تم نے نماز (سنتیں) پڑھ لی ہیں؟‘‘ اس نے کہا کہ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ’’اُٹھو اور دو (2) رکعت نماز پڑھو۔‘‘ (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 931)

﴿وضاحت: مسجد کا حق ہے کہ بیٹھنے سے پہلے دو (2) رکعت نماز پڑھ لے اور اگر جماعت کھڑی ہونے میں ایک دو منٹ ہوں تو ترجیحاً کھڑا رہے۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (62:9)

37 میں نے نبی کریم ﷺ کو (عید کے دن) خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ ﷺ نے فرمایا:۔"پہلا کام جو ہم سب اس دن کرتے ہیں وہ نماز ہے پھر لوٹ کر (بقرہ عید والے دن) قربانی کرتے ہیں جس نے اس طرح کیا اس نے ہماری سنت پر عمل کیا۔" (عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 951)

38 رسول اکرم ﷺ عید الفطر کے دن جب تک چند (طاق) کھجوریں نہ کھا لیتے نماز کو نہ جاتے۔ (عن انس رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 953)

39 نبی کریم ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما عیدین کی نمازیں خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے۔ (عن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 963)

40 نبی کریم ﷺ عید کے دن ایک راستے سے عید گاہ جاتے اور دوسرے راستے سے واپس آتے تھے۔ (عن جابر رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 986)

وضاحت: کسی مجبوری کی وجہ سے عید کی نماز باجماعت نہ ملے تو گھر میں 2 رکعات پڑھ لیں۔

41 عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ وتر کی جب تین رکعتیں پڑھتے تو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرتے یہاں تک کہ اگر کسی سے کوئی ضروری (کام ہوتا) تو بات بھی کر لیتے۔ (عن نافع رحمہ اللہ۔ حدیث نمبر 990)

42 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''رات کی نماز (تہجد) دو دو رکعتیں ہیں پھر جب تم نماز سے فارغ ہونا چاہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو وہ تمہاری ساری نماز کو طاق کر دے گی۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 993)

وضاحت: حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ نے کہا ہمیں تو جب سے ہوش آیا ہم نے لوگوں کو تین رکعت وتر پڑھتے بھی دیکھا ہے اور تین یا ایک سب جائز ہے اور مجھے امید ہے کسی میں قباحت نہ ہوگی۔

43 رسول اکرم ﷺ (رات کو) گیارہ رکعات (تہجد اور وتر کی) ملا کر پڑھا کرتے تھے رات کی نماز آپ ﷺ کی یہی تھی ان میں سجدہ اتنی دیر تک کرتے کہ آپ ﷺ کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں کوئی پچاس (50)

آیات پڑھ لے اور فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں (سنت) پڑھا کرتے تھے پھر داہنی کروٹ پر (تھوڑی دیر) لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن نماز کیلئے بلانے آپ ﷺ کے پاس آتا۔ (عن عائشہ ؓ۔ حدیث نمبر 994)

﴿وضاحت: آپ ﷺ سجدہ میں بار بار یہ پڑھا کرتے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

(ترجمہ) ''اے اللہ آپ اپنی حمد کے ساتھ پاک ہیں، اے اللہ مجھے بخش دیجئے۔''﴾

(البخاری: باب تسبیح فی الرکوع والسجود)

44 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' وتر رات کی تمام نمازوں (فرض، سنت نفل، تہجد وغیرہ) کے بعد پڑھا کرو۔'' (عن عبداللہ بن عمرو ؓ۔ حدیث نمبر 998)

45 نبی کریم ﷺ سفر میں (تہجد اور وتر) نماز اپنی اونٹنی پر اشارے سے پڑھ لیا کرتے تھے۔ وہ جدھر چاہتی آپ ﷺ کو لے جاتی سوائے فرض نمازوں کے۔ (عن ابن عمر ؓ۔ حدیث نمبر 1000)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (89:3)

46 نبی کریم ﷺ (نماز استسقا کیلئے) باہر (میدان میں) تشریف لے گئے اور وہاں جا کر قبلہ رخ ہو کر دعا مانگی اور اپنی چادر کو اُلٹا کیا پھر دو رکعت نماز استسقا پڑھی۔ دعائے استسقا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

(ترجمہ) ''اے اللہ (تعالیٰ)، اپنے بندوں اور چوپایوں کو پانی پلا، اپنی رحمت عام فرمادے اور مردہ زمین کو ہرا بھرا کر دے۔''

(عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر **1012**)

وضاحت: دعائے استسقا میں آپ ﷺ نے چادر کا نیچے کا کونا پکڑ کر اس کو الٹا اور چادر کو دائیں جانب سے بائیں طرف ڈال لیا۔ اس میں اشارہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے ہی قحط کی حالت کو بدل دے گا اور سلام پھیرنے کے بعد دعا مانگی۔

47 رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص نے آ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، پانی کا قحط پڑ گیا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ ہمیں سیراب کر دے۔ آپ ﷺ نے دعا کی اور

بارش اس طرح شروع ہوئی کہ گھروں تک پہنچنا مشکل ہو گیا، دوسرے جمعہ تک برابر بارش ہوتی رہی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پھر (دوسرے جمعہ میں) وہی شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ بارش کا رخ کسی اور طرف موڑ دے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی۔ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا" اے اللہ (تعالیٰ) ہمارے اردگرد بارش برسا (اب) ہم پر نہ برسا" حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ بادل ٹکڑے ٹکڑے ہو کر دائیں بائیں طرف چلے گئے پھر وہاں بارش شروع ہو گئی اور مدینہ میں اس کا سلسلہ بند ہو گیا۔

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1015)

48 حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (نے استسقا میں دعا کرنے کیلئے) اس طرح ہاتھ اٹھائے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ (عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1030)

❁ وضاحت: اس دعا میں ہاتھوں کو بہت زیادہ بلند کریں اتنا کہ دونوں ہاتھوں کی پشت آپ کی آنکھوں کے سامنے آ جائیں اور ہتھیلیاں زمین کی طرف اور پشت

آسمان کی طرف رہے یعنی جس طرح دعا مانگتے ہیں اس کا الٹ کریں۔ ﷺ

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:22)(2:164)(6:99)

(7:57)(8:11)(10:24)(13:17)(14:32)(15:22)(16:10)

توبہ کرنے والوں کے لئے معافی کی دعا

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، آپ اپنی رحمت اور علم کے ساتھ ہر چیز پر چھائے ہوئے ہیں، پس آپ توبہ کرنے اور آپ کی راہ اختیار کرنے والوں کو معاف فرمادیں اور انہیں جہنم کے عذاب سے بچالیں۔''

(القرآن 40: آیت 7)

49 رسول اکرم ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پہلے آپ ﷺ (قیام میں) کھڑے ہوئے تو بڑی دیر تک کھڑے رہے، قیام کے بعد رکوع کیا اور رکوع میں بہت دیر تک رہے۔ پھر رکوع سے اٹھنے کے بعد دیر تک دوبارہ کھڑے رہے لیکن آپ ﷺ کے پہلے قیام سے کچھ کم پھر رکوع کیا تو بڑی دیر تک رکوع میں رہے لیکن پہلے سے مختصر پھر سجدہ میں گئے اور دیر تک سجدہ کی حالت میں رہے۔ دوسری رکعت میں بھی آپ ﷺ نے اسی طرح کیا۔ جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا اس کے بعد آپ ﷺ نے خطبہ دیا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ سورج اور چاند دونوں اللہ رَبُّ العزّت کی نشانیاں ہیں اور کسی کی موت وحیات سے ان میں گرہن نہیں لگتا۔ جب تم گرہن لگا ہوا دیکھو تو (اس وقت) اللہ کریم سے دعا کرو، تکبیر کہو، نماز پڑھو اور صدقہ کرو۔ ”اے محمد ﷺ کی

امت کے لوگو، دیکھو اس بات پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت اور کسی کو نہیں آتی کہ اس کا کوئی بندہ یا بندی زنا کرے۔ اے امت محمد ﷺ، واللہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تمہیں بھی معلوم ہو جائے تو تم ہنستے کم اور روتے زیادہ۔"

(عن عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 1046)

﴿وضاحت: نماز کسوف کی دو (2) رکعات پڑھی جاتی ہیں ہر رکعت میں دو یا اس سے زائد رکوع اور قیام ہوتے ہیں۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (17:12)

گناہ ہو جانے کی صورت میں یہ دعا پڑھئے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

(ترجمہ) "اے ہمارے رب، ہمارے گناہ بخش دیجئے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتیاں ہوئی ہیں وہ معاف فرما دیجئے اور ہمیں ثابت قدم رکھئے اور کفار کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجئے۔" (القرآن 3: آیت 147)

50 میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھی تو انہوں نے سورہ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ پڑھی اور (اس سورت میں ایک سجدہ ہے) سجدہ کیا میں نے پوچھا کہ یہ سجدہ کیسا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اس سورت میں ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سجدہ کیا تھا تو میں ہمیشہ اس میں سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاؤں۔ (عن ابی رافع رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1078)

﴿وضاحت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ
بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

(ترجمہ) ''میرے چہرے نے سجدہ کیا اس ذات کیلئے جس نے اس کو پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی کان اور آنکھ اپنی قدرت وقوت سے بنائے۔ برکت والا ہے اللہ تعالیٰ بہت ہی اچھا پیدا کرنے والا ہے۔'' نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم اور سورہ ص میں اور دوسرے مقامات پر بھی جہاں جہاں سجدہ ہے سجدہ تلاوت کیا۔﴾

51 نبی کریم ﷺ ہمارے سامنے سجدہ والی سورت تلاوت فرماتے تو آپ ﷺ سجدہ کرتے اور ہم بھی سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے کسی کو اپنی پیشانی رکھنے کیلئے جگہ نہ ملتی تھی۔ (عن ابن عمر رضی اللہ عنہما۔ حدیث نمبر **1079**)

﴿وضاحت: مسجد چھوٹی تھی اس لئے سجدہ کرنے کی جگہ کم پڑی تھی۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (**19:58**)

دشمن سے حفاظت کی دعا

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا

(ترجمہ) ”اے ہمارے رب، ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی مقرر کردے اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنادے۔“ (القرآن 4: آیت 75)

52 نبی کریم ﷺ نے (فتح مکہ کے موقع پر) 19 دن قیام فرمایا اور برابر قصر کرتے رہے اس لئے 19 دن کے سفر میں ہم بھی قصر کرتے ہیں اور اگر اس سے زیادہ (قیام کا ارادہ) ہوتا تو پوری نماز پڑھتے۔

(عن ابن عباس رضی اللہ عنہما۔ حدیث نمبر 1080)

﴿وضاحت: قصر کے معنی ہیں ''کم کرنا'' فجر اور مغرب کی نمازوں میں قصر نہیں ہے۔ دورانِ سفر قصر کرنا افضل ہے اگر مسافر قیام کی مدت کا فیصلہ نہ کر پائے تو واپسی تک قصر کرسکتا ہے چاہے مہینوں یہ حالت رہے۔﴾

53 رسول اکرم ﷺ (سفر میں) جب سورج ڈھلنے (زوال) سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کی نماز عصر کے وقت تک مؤخر کر دیتے پھر عصر کے وقت دونوں کو ملا کر (پہلے ظہر پھر عصر) پڑھ لیتے اگر کوچ سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو ظہر پڑھ کر سوار ہوتے۔ (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1089)

54 رسول اکرم ﷺ دورانِ سفر، ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر لیتے اور مغرب

اور عشا کی نمازیں بھی جمع فرما لیتے تھے۔ (عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، حدیث نمبر 1107)

﴿وضاحت: اگر مسافر کو آسانی ہو تو ہر نماز وقت پر باجماعت پڑھنی افضل ہے۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (4:101)

نیک اولاد کے لئے دعائیں

1 رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

(ترجمہ) ''اے میرے رب، مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔''

(القرآن 37: آیت 100)

2 رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

(ترجمہ) ''اے میرے پروردگار، مجھے تنہا نہ چھوڑیئے، آپ تو سب سے بہتر وارث ہیں۔'' (القرآن 21: آیت 89)

★ تہجد کو قیام اللیل اور تراویح بھی کہتے ہیں۔ رمضان میں یہ بعد نماز عشا اور غیر رمضان میں رات کے آخری حصہ میں پڑھی جاتی ہے۔

55 نبی کریم ﷺ اتنی دیر تک کھڑے ہو کر نماز (تہجد) پڑھتے کہ آپ ﷺ کے پاؤں (مبارک) پر ورم آ جاتا۔ جب آپ ﷺ سے اس بارے میں کہا جاتا (کہ آپ کے تو اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف فرما دیئے ہیں تو پھر آپ اتنا لمبا قیام کیوں فرماتے ہیں) تو آپ ﷺ فرماتے کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

(حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1130)

56 رسول کریم ﷺ نے ایک رات مسجد میں (تراویح اور تہجد کی) نماز (باجماعت) پڑھی لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ پڑھی پھر دوسری رات بھی آپ ﷺ نے پڑھی اور مقتدی بہت ہو گئے پھر تیسری رات کو بھی وہ جمع ہوئے مگر آپ ﷺ تشریف نہیں لائے جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ

نے فرمایا:۔ ''میں نے تمہارا عمل دیکھا اور مجھے تمہارے پاس آنے سے صرف اس چیز نے روکا کہ کہیں تم پر یہ نماز فرض نہ ہوجائے۔'' یہ واقعہ رمضان میں پیش آیا تھا۔ (عن ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 1129)

57 میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سا عمل زیادہ پسند تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: ''جس پر ہمیشگی کی جائے'' (چاہے وہ کوئی بھی نیک کام ہو اور چھوٹا ہی کیوں نہ ہو) میں نے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (رات میں تہجد کیلئے) کب کھڑے ہوتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:۔ جب مرغ کی آواز سنتے۔ (عن مسروق رحمۃ اللہ علیہ۔ حدیث نمبر 1132)

58 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر

قادر ہے تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہی ہیں اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی کو حاصل نہیں ہو سکتی، اے اللہ (تعالیٰ) مجھے معاف فرما دیجئے۔ تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اسکی نماز بھی قبول ہوتی ہے۔"

(عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1154)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھے قرآنی آیات: (17:79)(32:16)

(73:1-8)(73:20)(76:25-26)

والدین کے لئے بہترین دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا

(ترجمہ) "اے میرے رب، ان دونوں پر اسی طرح رحم فرمایئے جس طرح انہوں نے میری پرورش کی۔" (القرآن 17: آیت 24)

بیت اللہ، مسجد نبوی ﷺ، مسجد اقصیٰ اور مسجد قبا میں نماز کی فضیلت

59 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔"تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف سفر (ثواب حاصل کرنے کے لئے) نہ کیا جائے وہ مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ (بیت المقدس ہیں)۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 1189)

60 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔" میری مسجد میں ایک نماز مسجد حرام (بیت اللہ) کے سوا دیگر تمام مساجد کی ہزار نمازوں سے بہتر ہے۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 1190)

﴿وضاحت: میری مسجد سے مراد مسجد نبوی ﷺ ہے اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ بیت اللہ میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ نماز پڑھنے سے بھی زیادہ ہے۔﴾

61 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔"میرے گھر اور منبر کی درمیانی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر (قیامت کے دن) میرے حوض پر ہوگا۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 1196)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:125-127)

(22:26)(14:37)(5:97)(3:96)

62 ہم رسول اکرم ﷺ کو (شروع اسلام میں) سلام کیا کرتے تھے حالانکہ آپ ﷺ نماز میں ہوتے اور آپ ﷺ ہمیں جواب بھی دیا کرتے تھے لیکن نجاشی (حبشہ کا بادشاہ) کے پاس سے واپس آنے کے بعد ہم نے آپ ﷺ کو نماز میں سلام کیا تو آپ ﷺ نے جواب نہ دیا اور فراغت کے بعد فرمایا کہ نماز میں مصروفیت ہوا کرتی ہے۔ (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1199)

63 نبی کریم ﷺ نے اس شخص سے جو (نماز میں) سجدہ کی جگہ مٹی ہموار کر رہا تھا یہ فرمایا کہ اگر تم یہ کرنا ہی چاہتے ہو تو ایک دفعہ سے زیادہ نہ کرو۔ (عن معیقیب رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1207) ﴿وضاحت: نماز میں توجہ ہٹا کر کنکریوں کو بار بار برابر کرنا گویا اللہ کی رحمت سے روگردانی کرنا ہے۔﴾

64 رسول اکرم ﷺ نے کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1219)

﴿وضاحت: ایسا کرنا تکبر کی علامت ہے، یہودی اکثر ایسا کرتے تھے۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (4:102)

★ (نماز میں) بھول چوک سے ہونے والی غفلت کو سہو کہتے ہیں۔

65 رسول اکرم ﷺ ظہر کی نماز میں قعدہ اولیٰ (پہلا تشہد) کیے بغیر اٹھ کھڑے ہوئے جب نماز پوری کر چکے تو سلام سے پہلے (سہو کے) دو سجدے کئے ہر سجدے کیلئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ دونوں سجدے کئے یہ سجدے اس قعدہ اولیٰ کے بدل تھے جو آپ ﷺ بھول گئے تھے۔ (عن عبداللہ بن بحینہ اسدی رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1224)

66 نبی کریم ﷺ نے (بھول سے) ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھیں جب آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا رکعتیں بڑھ گئی ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''کیا بات ہے؟'' کہنے والے نے عرض کیا کہ آپ ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں اس پر آپ ﷺ نے سلام کے بعد دو سجدے سہو کئے۔ (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1226)

67 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''تم میں سے کوئی جب نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو شیطان اس کی نماز میں شبہ ڈال دیتا ہے (پھر) اس کو (یہ بھی) یاد نہیں

رہتا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں ہیں اس لئے جب تم میں سے کسی کو ایسا اتفاق ہو تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے (سہو کے) کرے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ - حدیث نمبر 1232)

﴿وضاحت: بھول جانے کی صورت میں کم رکعت پر فیصلہ کرے مثلاً 4 رکعت والی نماز میں اگر یہ شک ہو جائے کہ میں نے 4 پڑھی ہیں یا 3 تو تین مانے اور چوتھی رکعت پڑھے۔ اسکے بعد دو سجدے سہو کے کرکے سلام پھیرے۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (2:286)

خیر کی طلب کے لئے دعا

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَیْكَ

(ترجمہ) "آپ ہی ہمارے کارساز ہیں۔ پس ہمیں بخش دیں، ہم پر رحم فرمائیں اور آپ تو بہترین معاف کرنے والے ہیں اور ہمارے حق (مقدر) میں دنیا و آخرت دونوں کی بھلائی لکھ دیجئے، ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔" (القرآن 7: آیات 155-156)

68 آپ ﷺ نے ہم کو سات (7) باتوں کا حکم دیا: ❶ جنازوں کے ساتھ جانے ❷ مریض کی عیادت کرنے ❸ دعوت قبول کرنے ❹ مظلوم کی مدد کرنے ❺ قسم پوری کرنے ❻ سلام کا جواب دینے ❼ چھینک (کے جواب) پر یَرْحَمُكَ اللهُ کہنے کا۔ (عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1239)

69 رسول اکرم ﷺ کی صاحبزادی (حضرت زینب رضی اللہ عنہا) کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے اس کو تین باریا اگر مناسب سمجھو تو پانچ باریا اس سے بھی زیادہ پانی اور بیری کے پتوں سے نہلا سکتی ہو اور آخر میں کافور کا استعمال کر لینا اور غسل سے فارغ ہونے پر مجھے اطلاع دینا۔ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے کہا:۔ جب ہم نہلا چکیں اور آپ ﷺ کو خبر دی تو آپ ﷺ نے ہمیں ایک چادر دی اور فرمایا:۔ ''یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو۔'' (عن ام عطیہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 1253)

70 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو عورت اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر

ایمان رکھتی ہے اس کو کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا درست نہیں ہے مگر شوہر پر چار مہینے دس دن سوگ کرے۔" پھر میں ام المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس (چوتھے دن) گئی جب انکے بھائی انتقال کر گئے تھے انہوں نے خوشبو منگوا کر لگائی پھر فرمانے لگیں: "مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہ تھی بات یہ ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو عورت اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہے اسکو کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا درست نہیں مگر شوہر پر چار مہینے دس دن (عدت) کرے۔" (عن ام حبیبہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 1280)

﴿وضاحت: حاملہ عورت کے سوگ کی مدت وضع حمل ہے۔
خواہ چار ماہ دس دن سے پہلے ہو یا بعد۔﴾

71 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ "میت کو قبر میں عذاب ہوتا ہے اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے بھی۔" (عن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1292)

72 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ "جو شخص جنازے میں نمازِ جنازہ

ہونے تک شریک رہا اس کو ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو دفن تک ساتھ رہا تو اسے دو قیراط کا ثواب ملتا ہے۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا دو قیراط کتنے ہونگے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''دو بڑے پہاڑوں کے برابر۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث نمبر 1325)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (9:84)

علم کے حصول کے لئے دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

(ترجمہ) ''اے میرے رب، میرے لئے میرا سینہ کھول دیجئے۔ اور میرے کام کو میرے لئے آسان بنا دیجئے اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دیجئے تا کہ وہ لوگ میری بات کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔''

(القرآن 20: آیات 25-28)

کِتَابُ الزَّکوٰۃِ ...... زکوٰۃ کا بیان

★ فرمانِ الٰہی ہے: (ترجمہ) ''نماز درستگی سے ادا کرو اور زکوٰۃ دو۔''

(القرآن 2: آیت 43)

﴾وضاحت: اس سے زکوٰۃ کی فرضیت ثابت ہوئی۔ قرآن مجید
میں 82 جگہ زکوٰۃ کا ذکر آیا ہے اسلام کا یہ ایک اہم رکن ہے۔﴿

73 نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف (ایلچی بنا کر) بھیجا اور فرمایا: ''(پہلے) تم انہیں دعوت دینا اس بات کی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں پھر اگر وہ اس کو مان لیں تو ان سے یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر دن رات میں ان پر پانچ (5) نمازیں فرض کی ہیں۔ پھر اگر وہ اس کو بھی مان لیں تو ان کو یہ بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر مال کا صدقہ (زکوٰۃ) فرض کیا ہے جو ان کے مالداروں سے لیا جائے گا اور انہیں کے محتاجوں کو دیا جائے گا۔

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1395)

﴾وضاحت: اپنے جاننے والوں اور اپنے شہر میں اگر ضرورت مند لوگ موجود ہوں

تو دوسرے شہروں میں زکوۃ بھیجنا خلاف شریعت ہے۔ ۞

74 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔"(قیامت کے دن) وہ اونٹ جن کی دنیا میں زکوۃ نہ دی ہو خوب موٹے تازے بن کر آئیں گے اور اپنے مالک کو پاؤں سے روندیں گے۔ اسی طرح وہ بکریاں بھی جن کی زکوۃ نہ دی ہو اچھی موٹی تازی بن کر اپنے مالک کو کھروں سے روندیں گی اور سینگوں سے ماریں گی مزید آپ ﷺ نے فرمایا:۔ بکریوں کا ایک حق یہ بھی ہے کہ چراگاہ پر ان کا دودھ دوہا جائے پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہ ہو تم میں سے کوئی قیامت کے دن بکری کو اپنی گردن پر لادے ہوئے لائے وہ مَیں مَیں کر رہی ہو اور وہ شخص (مجھ کو پکار کر) کہے کہ محمد ﷺ، مجھ کو بچاؤ تو میں کہوں گا میں کچھ نہیں کر سکتا میں نے تو اللہ تعالیٰ کا حکم تم کو پہنچا دیا تھا اور ایسا نہ ہو کہ کوئی اونٹ اپنی گردن پر لادے ہوئے آئے وہ بڑ بڑ کر رہا ہو پھر وہ شخص کہے کہ محمد ﷺ مجھ کو چھڑاؤ تو میں کہونگا کہ میں

کچھ نہیں کر سکتا میں نے تو اللہ تعالیٰ کا حکم تم کو پہنچا دیا تھا۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 1402)

75 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔" اللہ تعالیٰ جس کو مال دے اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کا مال ایک گنجے سانپ کی شکل بن کر جس کی آنکھوں پر دو کالے دھبے (داغ) ہوں گے اس کے گلے کا طوق بن جائے گا پھر اس کی دونوں باچھیں پکڑ کر کہے گا: میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے سورۂ ال عمران (3) کی آیت 180 تلاوت فرمائی (ترجمہ)" جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مال دیا ہے اور وہ اس میں بخیلی کرتے ہیں تو یہ بخیلی اپنے لئے بہتر نہ سمجھیں بلکہ ان کے حق میں بہت بری ہے جس مال میں وہ بخیلی کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن عنقریب ان کے گلے کا طوق بننے والا ہے انکی کنجوسی کی وجہ سے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 1403)

وضاحت: یہ آیت کریمہ ان مالداروں کیلئے وعید ہے جو صاحب نصاب ہونے

کے باوجود پوری زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ہیں۔ زکوٰۃ سال بھر میں ایک دفعہ حساب کرکے ادا کرنا فرض ہے بالکل اسی طرح جس طرح نماز، روزہ اور حج فرض ہیں۔ ۞

76 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''دو آدمیوں پر رشک کر سکتے ہیں ایک اس شخص پر جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور نیک کاموں میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی ہو۔ دوسرا اس شخص پر جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن اور حدیث کا علم دیا وہ خود بھی اس پر عمل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔''

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1409)

۞ وضاحت: کسی کی خوشحالی، شادمانی خوبصورتی اور صحت کو دیکھ کر خواہش کرنا کہ اس سے چھن کر یہ چیزیں مجھے مل جائیں حسد ہے جو گناہ کبیرہ ہے لیکن یہ خواہش اور دعا کرنا کہ اللہ تعالیٰ اس کے مال میں بھی برکت دے اور مجھے بھی یہ سب کچھ اللہ کریم اپنی رحمت اور فضل سے دے دیں تو جائز ہے۔ ۞

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:110)

(24:56)(23:4)(9:71)(2:277) (2:177)

صدقہ فطر کا بیان

77 رسول اکرم ﷺ نے صدقہ فطر کھجور یا جَو کا ایک صاع فرض کیا ہر غلام آزاد، مرد عورت، چھوٹے اور بڑے کی طرف سے جو مسلمان ہو۔ عید کی نماز کیلئے نکلنے سے پہلے اس کے ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1503)

﴿وضاحت: صدقہ فطر غریب نوکروں کی طرف سے بھی مالک کو دینا چاہئے جو نوکر ادا نہیں کر سکتے۔ (فتح الباری)﴾

ایک صاع حجازی (سعودی عرب کا صاع) ڈھائی کلو کے برابر ہوتا ہے۔

78 ہم نبی کریم ﷺ کے زمانے میں صدقہ فطر ایک صاع گیہوں کا یا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جَو کا یا ایک صاع منقّٰی (کشمش) کا دیا کرتے تھے۔ (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1508)

79 نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو عید کی نماز کیلئے نکلنے سے پہلے صدقہ فطر دینے کا حکم دیا۔ (عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1509)

﴿وضاحت: نماز عید سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا ضروری ہے۔﴾

★ حج کی فرضیت اور اس کی فضیلت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ

(ترجمہ) ''لوگوں پر اللہ تعالیٰ کیلئے بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے جس کو وہاں تک راہ مل سکے (یعنی مالی وسائل دستیاب ہوں) اور جو نہ مانے (باوجود قدرت کے حج نہ کرے) تو اللہ تعالیٰ سارے جہاں سے بے نیاز ہے۔'' (القرآن 3: آیت 97)

﴿وضاحت: مرد یا عورت یا دونوں کے پاس جس دن اتنی رقم آ جائے کہ وہ حج کے اخراجات برداشت کر سکیں تو ان کو اُسی سال حج کر لینا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ رقم ختم ہو جائے اور وہ حج نہ کر سکیں اور اللہ تعالیٰ کے مقروض ہو کر مریں۔ جو لوگ دن رات دنیاوی کاموں میں مصروف رہتے ہیں اور حج (باوجود استطاعت کے) نہیں کرتے تو ان کا ایمان سخت خطرہ میں ہے مال ہونے کے باوجود حج نہ کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ وقت ہونے کے بعد نماز نہ پڑھنا۔﴾

80 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ''اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ لوگوں نے تو عمرہ بھی کرلیا اور میں نے عمرہ نہیں کیا'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنی بہن (عائشہ رضی اللہ عنہا) کو لے جاؤ اور تنعیم (مکہ میں ایک جگہ کا نام ہے جہاں آج کل مسجد عائشہ بنی ہوئی ہے) سے انہیں عمرہ کرالاؤ۔ چنانچہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے اونٹنی پر ان کو اپنے پیچھے بٹھا کر عمرہ کرایا۔'' (عن قاسم بن محمد رحمہ اللہ۔ حدیث نمبر 1518)

81 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے احرام باندھنے کیلئے (میقات) ذُوالحُلَیفَه، شام والوں کیلئے جُحفَه، نجد والوں کیلئے قرنِ منازل یمن (یعنی پاکستان، بنگلہ دیش اور انڈیا) والوں کیلئے یَلَملَم متعین کیا۔ یہاں سے وہ لوگ بھی احرام باندھیں جو یہاں رہتے ہوں اور وہ لوگ بھی جو ان راستوں سے حج یا عمرہ کے ارادہ سے گزریں لیکن جن کا قیام میقات اور مکہ کے درمیان ہے تو وہ احرام اسی جگہ سے باندھیں جہاں وہ رہتے ہوں یہاں تک کہ مکہ والے اور مکہ میں (عارضی) مقیم وہ

لوگ جو حج کا انتظار کر رہے ہوں مکہ ہی سے (حج کا) احرام باندھیں۔

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ۔ حدیث نمبر 1524)

82 رسول اکرم ﷺ اس طرح (ان الفاظ کے ساتھ) تلبیہ کہتے تھے:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

(ترجمہ) ''حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں آپکا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ ساری تعریف اور نعمت اور بادشاہت آپ ہی کو سزاوار ہے۔ آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ۔ حدیث نمبر 1549)

﴿وضاحت: عمرہ میں طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دینا چاہئے۔﴾

83 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر کہنے لگے: ''میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ فائدہ دے سکتا ہے اگر میں نے نبی کریم ﷺ کو تجھے چومتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں کبھی بھی تجھ کو نہ چومتا۔'' (عن عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ۔ حدیث نمبر 1597)

84 رسول اکرم ﷺ جب جہاد یا حج یا عمرے سے لوٹتے تو ہر چڑھائی پر چڑھتے وقت تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے اور (اپنے شہر واپس آنے کے بعد) یہ پڑھتے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سٰجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

(ترجمہ) ”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے ہم سفر سے لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، اپنے مالک کی بندگی کرنے والے، اس کو سجدہ کرنے والے، اپنے مالک کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور کافروں کی فوجوں کو بھگا دیا۔“ (عن ابن عمر رضی اللہ عنہما۔ حدیث نمبر 1797)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:189)

(2:196-200)(3:96-97)(5:1-2)(22:26-30)

★ مزید معلومات کے لئے مفت حاصل کریں ہماری کتاب عمرہ و حج۔

★ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔(ترجمہ)''اے ایمان والو،تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے گزر چکے تا کہ تم میں تقویٰ پیدا ہو۔'' (القرآن 2: آیت 183)

85 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔''جب ماہِ رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ۔حدیث نمبر 1899)

86 آپ ﷺ نے فرمایا:۔''جب تم رمضان کا چاند دیکھو تو روزہ رکھو جب شوال کا چاند دیکھو تو روزہ رکھنا موقوف کر دو اگر بادل ہوں (اور چاند نظر نہ آئے) تو تیس روزے پورے کر لو۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ۔حدیث نمبر 1900)

﴿وضاحت: چاند دیکھ کر پڑھنے کی مسنون دُعا:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

(ترجمہ) ''اے اللہ، ہم پر یہ چاند امن وایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔ (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہی ہے۔''﴾

87 ایک حدیث قدسی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔ ''آدمی کا ہر نیک عمل اسی کیلئے ہے لیکن روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دونگا اور روزہ ایک ڈھال ہے اور جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو فحش باتیں نہ کرے نہ شور مچائے اگر کوئی تم کو گالی دے یا تم سے لڑے تو کہہ دے میں روزہ دار ہوں۔ قسم اس ذات کی جسکے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں

ہیں ایک روزہ کھولتے وقت وہ خوش ہوتا ہے دوسری جب اپنے مالک (اللہ تعالیٰ) سے ملے گا تو روزے کا ثواب دیکھ کر خوش ہوگا۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1904)

88 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔" جب بھول کر کوئی روزہ میں کھا پی لے تو اپنا روزہ پورا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کھلا یا پلایا ہے۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 1933)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیات: (2:183-187)

(58:4)(19:26)(5:89)

کاروبار میں نقصان ہوجانے کی صورت میں یہ دعا پڑھیے

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ

(ترجمہ)" امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس کے بدلہ میں اس سے بہتر عطا فرمائے گا، بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔"

(القرآن 68: آیت 32)

89 رسول اکرم ﷺ نے رمضان کی فضیلت میں فرمایا:۔ ''جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان میں نماز تراویح پڑھی اسکے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 2008)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (17:79)(32:16)

(73:1-8)(73:20)(76:25-26)

غلطی پر معافی کی دعا

رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِى بِهِۦ عِلْمٌ ۖ

وَإِلَّا تَغْفِرْ لِى وَتَرْحَمْنِىٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ

(ترجمہ) ''اے میرے رب، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو۔ اگر آپ مجھے نہ بخشیں گے اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں گے تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔'' (القرآن 11: آیت 47)

90 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جو کوئی ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جس نے لیلۃ القدر میں ایمان اور احتساب (خلوصِ نیت) کے ساتھ عبادت کی اس کے بھی گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 2014)

91 آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ”شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔“ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔حدیث نمبر 2017)

92 نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں میں اپنا تہبند مضبوط باندھتے (یعنی ان دس دنوں میں عبادت الٰہی کیلئے زیادہ محنت کرتے) اور رات کو جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے تھے۔

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔حدیث نمبر 2024)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (44:3)(97:1-5)

كِتَابُ الِاعْتِكَافِ ...... اعتکاف کا بیان

93 نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں میں برابر اعتکاف کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اُٹھا لیا پھر آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن بھی اعتکاف کرتی رہیں۔ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 2026)

﴿وضاحت: عورتوں کو بھی اُن مساجد میں اعتکاف کرنا چاہئے جہاں عورتوں کا الگ انتظام ہو آج بھی سعودی عرب وغیرہ میں عورتیں مساجد میں اعتکاف کرتی ہیں۔﴾

94 نبی کریم ﷺ رمضان میں دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے جس سال آپ ﷺ کی وفات ہوئی تو آپ ﷺ نے (رمضان کے آخری) بیس دن کا اعتکاف کیا تھا۔

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2044)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:125)(2:187)

★ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔(ترجمہ) ”آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ لیکن تجارت کر کے رضا مندی سے کھاؤ۔“ (القرآن 4: آیت 29)

﴿وضاحت: ایک دوسرے کا مال چوری، دھوکا دہی جوا، سود اور دیگر حرام طریقوں سے نہ کھایا کرو۔﴾

95 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔”لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا کہ انسان اپنے ذرائع آمدنی کی کوئی پرواہ نہیں کرے گا کہ حلال ہے یا حرام۔“

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2059)

96 رسول کریم ﷺ فرماتے تھے:۔”جس کو رزق کی کشادگی یا عمر کی درازی بھلی لگے وہ اپنے رشتہ داروں سے (نیک) سلوک کرے۔“

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2067)

﴿وضاحت: رشتہ داروں سے ملنے اور غریب رشتہ داروں کی مالی مدد کرنے سے آمدنی اور عمر میں برکت ہوتی ہے کیونکہ وہ دل سے انکی عمر کی درازی اور مال کی فراوانی کی دعائیں کرتے ہیں۔﴾

97 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''تم میں اگر کوئی لکڑیوں کا گٹھا (جنگل سے کاٹ کر) اپنی پیٹھ پر لاد کر لائے اور اس کو بیچ کر کھائے تو اس آدمی سے بہتر ہے جو کسی کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے چاہے وہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2074)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (24:37)

کفار کے خلاف مدد کی دعا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس (کو اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ آپ ہی ہمارے مولیٰ (مالک) ہیں۔ کفار کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔'' (القرآن 2: آیت 286)

★ فروخت کے وقت شریک یا ہمسایہ کے حقِ خرید کو حقِ شفعہ کہتے ہیں فروخت کرتے وقت پڑوسی یا حصہ دار کو آگاہ کر دینا چاہیے لیکن پڑوسی یا شریک کو مارکیٹ کی قیمت پر سودا کرنا چاہیے۔ ناجائز دبانا درست نہیں ہے ایک دفعہ بتا دینے کے بعد اگر پڑوسی یا حصہ دار نہ خریدے تو بعد میں حق شفعہ نہ رہے گا۔

98 رسول اکرم ﷺ نے شفعہ کا حکم دیا جس (زمین) کی تقسیم نہ ہوئی ہو جب حد بندی ہو جائے اور راستے بدل دیئے جائیں پھر حق شفعہ باقی نہ رہے گا۔ (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2257)

﴿ وضاحت: یعنی جب سودا ہو جائے تو پھر حق شفعہ ختم ہو جاتا ہے۔ ﴾

بری صحبت سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

(ترجمہ) ”اے ہمارے رب، ہمیں ان ظالموں میں شامل نہ کرنا۔“ (القرآن 7: آیت 47)

★ فرمان الٰہی ہے: (ترجمہ) ''سب سے اچھا مزدور وہ ہے جنہیں تم مزدوری پر رکھو جو قوی امین ہو۔'' (القصص28: آیت26)

99 نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''میں قیامت کے دن تین آدمیوں کا دشمن ہوں گا: ایک وہ جس نے میرا نام لے کر عہد کیا پھر فریب کیا۔ دوسرا وہ جس نے آزاد (انسان) کو بیچ کر اس کی رقم کھائی۔ تیسرا جس نے مزدور سے پوری محنت لی پھر اس کی مزدوری نہ دی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 2270)

﴿وضاحت: مزدور کی پوری پوری مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دینی چاہئے۔ نیک اور صالح لوگوں سے مزدوری پر کام کرانا کوئی بری بات نہیں ہے بلکہ دونوں کیلئے باعث برکت اور ثواب ہے۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات:

(28:25-27)(26:109)(18:77)

حوالہ اور کفالت کا بیان

★ حوالہ کے شرعی معنیٰ کسی کے قرض کو دوسرے کی طرف رضامندی سے منتقل کر دینا ہے۔ اسی طرح کفالت کے معنیٰ ہیں ''ذمہ داری''

100 نبی کریم ﷺ کے سامنے ایک جنازہ لایا گیا نماز (جنازہ) پڑھنے کیلیئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا:۔ ''کیا اس پر کوئی قرض ہے؟'' لوگوں نے کہا کہ نہیں۔ آپ ﷺ نے اس پر نماز (جنازہ) پڑھی پھر دوسرا جنازہ آیا آپ ﷺ نے پوچھا:۔ ''کیا اس پر قرض ہے؟'' لوگوں نے کہا:۔ ''جی ہاں۔'' آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا:۔ ''تم اپنے ساتھی پر نمازِ جنازہ پڑھ لو۔'' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:۔ اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، اس کا قرض میں نے اپنے ذمہ لے لیا۔'' تب آپ ﷺ نے اس پر نماز (جنازہ) پڑھی۔ (عن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2289)

﴿وضاحت: مقروض کا قرضہ ادا کرنا بہت بڑا ثواب ہے خاص طور پر مقروض میت کا۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:282-283)

★ کسی دوسرے آدمی کو اپنا کام سپرد کرنا وکالت کہلاتا ہے جسے کام سونپا جائے اسے وکیل کہتے ہیں۔

101 نبی کریم ﷺ پر ایک شخص کا ایک عمر والا اونٹ قرض تھا وہ تقاضا کرنے آیا تو آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو (اپنا وکیل بناتے ہوئے) فرمایا:۔" اس کو اسی عمر کا اونٹ دیدو۔" ڈھونڈا تو اس عمر کا اونٹ نہ ملا بلکہ اس سے زیادہ عمر والا (جو قیمت میں بھی زیادہ تھا) ملا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔" وہی دے دو۔" وہ بولا" آپ ﷺ نے میرا حق پورا دے دیا اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو بھی پورا بدلہ دے۔" تب آپ ﷺ نے فرمایا:۔" تم میں اچھے وہی لوگ ہیں جو قرض کو خوبی کے ساتھ ادا کریں۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2305)

﴿وضاحت: مقروض کے لئے اگر ممکن ہو تو قرض سے بہتر یا زیادہ جتنا بھی خوشی سے دینا چاہے ادا کرے لیکن پہلے سے طے نہ کرے ورنہ سود ہو جائے گا۔﴾

102 ایک عورت رسول کریم ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی:۔

''اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، میں خود کو آپ ﷺ کیلئے ہبہ کرتی ہوں (آپ ﷺ جو جی چاہے وہ کیجئے)'' ایک شخص نے کہا کہ اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، اس کا نکاح مجھ سے کر دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''ہم نے (تعلیم) قرآن کے بدل جو تجھ کو یاد ہے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا۔'' (عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2310)

﴿وضاحت: مہر میں دینے کیلئے کچھ نہ ہو تو تعلیم قرآن بھی مہر ہو سکتا ہے۔ لڑکی والے (باپ یا ولی) بھی رشتہ مانگ سکتے ہیں یہ معیوب نہیں ہے۔۔ (الرحیق المختوم)﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات:

(33:48)(33:3)(25:43)(4:109)

جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

(ترجمہ) '' اے ہمارے رب، ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دیجئے کیوں کہ اس کا عذاب (جان سے) چمٹ جانے والا ہے۔''

(القرآن 25: آیت 65)

★ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ (ترجمہ) ''بتلاؤ تم جو اُگاتے ہو اس کو تم اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے کسی قابل نہ رہنے دیں۔'' (القرآن 56: آیات 63 تا 65)

103 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو مسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیتی باڑی کرے پھر اس میں سے کوئی پرندہ یا آدمی یا جانور کھائے تو اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2320)

﴿وضاحت: ترجیحاً پھل دار درخت لگانے بہتر ہیں۔﴾

104 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جس نے کتا رکھا اس کے نیک اعمال کا ثواب ایک قیراط (ایک بڑے پہاڑ کے برابر) روزانہ کم ہوتا رہے گا البتہ کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کیلئے کتا رکھا جا سکتا ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2322)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:71)(2:205)(3:14)

(3:117)(6:136)(6:138)(21:78)(42:20)(68:22)

★ مساقات کے معنی ہیں کہ ایک آدمی کے باغ ہوں اور وہ دوسرے (شریک) سے یوں کہے تم ان کو پانی دیا کرو۔ ان کی خدمت کرتے رہو۔ پیداوار ہم دونوں بانٹ لیں گے۔

105 گھر میں ایک بکری پلی ہوئی تھی اس کا دودھ رسول اکرم ﷺ کے لئے دوہا گیا اور اس میں اس کنویں کا پانی ملا دیا گیا جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھا پھر رسول اکرم ﷺ کو دودھ کا پیالہ پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے اس میں سے پیا۔ جب پیالہ منہ سے جدا کیا دیکھا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی بائیں طرف بیٹھے تھے اور ایک اعرابی آپ ﷺ کی دائیں طرف بیٹھا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ڈرے کہیں آپ ﷺ یہ پیالہ اس اعرابی کو نہ دے دیں اس لئے عرض کیا:۔ ”اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، پہلے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیجئے جو آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہیں۔“ آپ ﷺ نے پہلے اس اعرابی کو دیا اور فرمایا:۔ ”دائیں طرف والا زیادہ حقدار ہے۔“ (عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2352)

106 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''ایک شخص کو پیاس لگی وہ کنویں میں اترا اور پانی پیا باہر نکلا دیکھا ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کے مارے کیچڑ چاٹ رہا ہے۔ اس نے اپنے دل میں کہا: اس کو بھی وہی تکلیف ہو گی جو مجھ کو تھی (چنانچہ وہ دوبارہ کنویں میں اترا) اس نے اپنا (چمڑے کا) موزہ پانی سے بھرا اور منہ میں تھام کر اوپر چڑھا۔ کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کو قبول کیا اور اس کو بخش دیا یہ سن کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ کیا جانوروں کو پانی پلانے میں بھی ہم کو ثواب ملے گا''؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''کیوں نہیں، ہر جاندار (کی خدمت کرنے) میں ثواب ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2363)

﴿وضاحت: آپ بھی روزانہ ایک برتن میں پرندوں کے لئے پانی اور باجرہ بھر کر کھلی جگہ میں رکھیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ آپ کو ثواب ملتا رہے گا۔﴾

107 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے گا۔ ایک وہ شخص جس

نے جھوٹی قسم کھائی کہ مجھ کو اس سامان کے اتنے روپے ملتے تھے حالانکہ اس سے کم ملتے تھے۔ دوسرا جس نے جھوٹی قسم کھائی تا کہ ایک مسلمان کا مال ہضم کرلے۔ تیسرا جس نے اپنی ضرورت سے بچا ہوا پانی روک لیا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا:۔ ''تو نے اس پانی کو روک رکھا تھا جو تیرا بنایا ہوا نہ تھا آج میں اپنا فضل تجھ سے روک لیتا ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2369)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (7:160)

آپس میں ایک دوسرے سے محبت کے لئے دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب: ہمیں معاف فرما دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور مومنوں کے بارے میں ہمارے دلوں میں بغض نہ رہنے دے، اے ہمارے رب، بیشک آپ بڑی شفقت، بے حد رحم کرنے والے ہیں۔'' (القرآن 59: آیت 10)

108 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو شخص لوگوں کا مال اس نیت سے (قرض) لے کہ اس کو ادا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادا کرا دیگا (کوئی راستہ نکال دیگا) اور جو شخص نہ دینے کی نیت سے (قرض) لے تو اللہ ربّ العزّت اس کو تباہ کر دے گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 2387)

﴿وضاحت: قرض لیتے وقت ادا کرنے کی نیت اور فکر ضروری ہے۔ اگر نیت میں خرابی ہو تو بسا اوقات اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی مقروض کو سزا دیتے ہیں اور آخرت میں بھی عذاب ہوگا۔﴾

109 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''ایک شخص مر گیا، اس سے پوچھا گیا تیرے پاس کوئی نیکی ہے؟ وہ کہنے لگا کہ میں لوگوں سے خرید و فروخت کرتا تھا (اور جب کسی پر میرا قرض ہوتا) تو مالدار کو میں مہلت دیتا تھا اور تنگدستوں کو (قرض) معاف کر دیتا تھا۔ اس وجہ سے وہ بخش دیا گیا۔''

(عن حذیفہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 2391)

نوٹ: ضرورت مند کو قرض دینا اور مقروض تنگ دست کا قرض معاف کر دینا بہت ہی بڑا ثواب ہے کم از کم اس کو مہلت ضرور دینی چاہئے۔ مزید تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ و تفسیر۔ (القرآن 2: آیت 280)

110 رسول اکرم ﷺ نماز میں (قرض سے اللہ تعالیٰ کی پناہ) یوں مانگتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡمَاۡثَمِ وَالۡمَغۡرَمِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔'' ایک شخص نے پوچھا کہ اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ ﷺ قرض سے بہت پناہ مانگا کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''آدمی جب مقروض ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔'' (عن عائشہ ؓ۔ حدیث نمبر 2397)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:245)(2:282)

(4:11-12)(5:12)(57:11)(57:18)(64:17)(73:20)

111 ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں سے کچل ڈالا (اس میں کچھ جان باقی تھی) لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ کس نے کیا ہے؟ فلاں نے یا فلاں نے جب اس یہودی کا نام لیا گیا تو لڑکی نے سر سے اشارہ کیا (ہاں) وہ یہودی پکڑا گیا اور اس نے بھی جرم کا اعتراف کیا۔ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا تو اس کا سر بھی دو پتھروں سے کچلا گیا۔

(عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2413)

تفصیل کیلئے پڑھیے تفسیر قرآنی آیات: (2:178) (5:45)

112 حضرت اشعث رضی اللہ عنہ نے کہا:۔ ”میرے اور ایک یہودی کے درمیان ایک زمین کا جھگڑا تھا۔ میں نے مقدمہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے یہودی سے فرمایا کہ تم قسم کھاؤ۔ حضرت اشعث رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا

اے اللہ کے رسول ﷺ، یہ جھوٹی قسم کھا کر میرا مال لے لے گا۔"
اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی :۔(ترجمہ) "جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلہ معمولی قیمت قبول کر لیتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں، نہ ہی قیامت کے دن اللہ ان سے بات کرے گا، نہ ہی ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا اور نہ ہی انہیں (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے۔" (القرآن 3: آیت 77) (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر: 2417)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات :(49:9-10)

بیماری سے شفا کے لئے دعا

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

(ترجمہ) "مجھے تکلیف دہ بیماری لگ گئی ہے اور آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔" (القرآن 21: آیت 83)

113 مجھے ایک تھیلی ملی جس میں سو(100) دینار تھے۔ میں نے نبی کریم ﷺ کے پاس آکر آپ ﷺ سے پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''سال بھر تک لوگوں سے پوچھتا رہ۔'' میں سال بھر تک دریافت کرتا رہا کوئی اس کا پہچاننے والا نہ ملا پھر میں (دوبارہ) نبی کریم ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''ایک سال اور پوچھتا رہ۔'' میں نے پوچھا لیکن کوئی نہ ملا پھر تیسری بار آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اس کی تھیلی اور گنتی اور بندھن احتیاط سے پہچان لو پھر اگر اس کا مالک آجائے تو بہتر ہے ورنہ تم اس کو اپنے کام لے آؤ۔'' چنانچہ میں اسے اپنے کام میں لے آیا۔ (عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 2426)

﴿وضاحت: اگر صدقہ کردیا جائے تو افضل ہے
اگر خود غریب ہو تو اپنے لئے بھی خرچ کرسکتا ہے۔﴾

114 نبی کریم ﷺ کو راستہ میں کھجور ملی۔ فرمانے لگے:۔ "اگر مجھ کو یہ ڈر نہ ہوتا کہ یہ کھجور صدقے کی ہے تو میں اس کو کھالیتا۔" (عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2431)

115 فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا:۔ "اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کے لشکر کو مکہ سے روک دیا تھا لیکن اپنے رسول اور مسلمانوں کے ذریعہ سے اسے فتح کرا دیا۔ یہ مکہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے (یہاں لڑنا) حلال نہیں تھا اور میرے لئے صرف دن کے تھوڑے سے حصے میں حلال ہوا تھا۔ اب میرے بعد کسی کے لئے حلال نہیں ہوگا۔ پس اس کے شکار نہ بھگائے جائیں اور نہ ہی اس کے کانٹے کاٹے جائیں۔ یہاں کی گری ہوئی چیز صرف اسی کے لئے اٹھانا حلال ہوگی جو اس کا اعلان کرے۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2434)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (12:10)(28:8)

116 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”جب ایمان دار (قیامت کے دن) دوزخ پر سے گزر جائیں گے تو جنت اور دوزخ کے درمیان ان کو ایک پل پر روک لیا جائے گا اور دنیا میں جوانہوں نے ایک دوسرے پر ظلم کیا تھا اس کا بدلہ لیا جائے گا۔ جب پاک صاف ہو جائیں گے تو ان کو جنت کے اندر جانے کی اجازت ملے گی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے ہر شخص کو جنت میں اپنا مکان دنیا کے مکان سے بڑا معلوم ہوگا۔“ (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2440)

117 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ خود اس پر ظلم کرے اور نہ ظلم ہونے دے اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کا کام نکالے تو اللہ تعالیٰ اس کا کام بھی نکال دے گا اور جو شخص مسلمان پر سے کوئی مصیبت دور کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کی مصیبت اس پر سے

دور فرمائے گا اور جو شخص مسلمان کا عیب چھپالے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2442)

118 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' اپنے بھائی کی مدد کرو وہ ظالم ہو یا مظلوم۔'' لوگوں نے عرض کیا:'' اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کریں گے لیکن ظالم ہو تو کیسے مدد کریں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔'' اس کو ظلم سے روکو۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2444)

119 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔'' اگر کسی نے کسی پر ظلم کیا ہو تو وہ اسے آج ہی اس دن کے آنے سے پہلے معاف کرالے جس دن نہ دینار ہوں گے اور نہ درہم، بلکہ اگر اس کا کوئی نیک عمل ہوگا تو اس سے اس کے ظلم کے بدلے میں لے لیا جائے گا۔ اگر کوئی نیک عمل اس کے پاس نہیں ہوگا تو اس کے ساتھی (مظلوم) کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث نمبر 2449)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:231)

(6:45)(7:165)(8:25)(10:52)(18:87)

120 ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھ کر اونٹ ذبح کرتے تھے پھر اس کے دس حصے کرتے (اونٹ کی دس افراد کی طرف سے قربانی ہوسکتی ہے) اور ہم سورج ڈوبنے سے پہلے پکا ہوا گوشت کھا لیتے تھے۔

(عن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر **2485**)

﴿وضاحت: نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ نماز عصر اوّل وقت میں پڑھ لیتے تھے۔ آج بھی بیت اللہ اور مسجد نبوی ﷺ اور مکہ و مدینہ کی تمام مساجد میں تمام نمازیں اوّل وقت میں ہی پڑھی جاتی ہیں اور اوّل وقت میں نماز پڑھنا افضل عمل ہے۔﴾

121 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اشعری قبیلہ کے لوگ جب جہاد میں محتاج ہوجاتے یا مدینہ میں ان کے بال بچوں کے پاس کھانا کم رہ جاتا تو سب لوگ اپنا اپنا موجود سامان ملا کر ایک کپڑے میں اکٹھا کر لیتے پھر آپس میں ایک پیمانہ سے تقسیم کر لیتے تھے اس عدل و مساوات کی وجہ سے وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔'' (عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر **2486**)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیات: (4:12)(20:32)

كِتَابُ الرَّهْنِ ...... رہن رکھنے کا بیان

★ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔(ترجمہ) ''اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا کوئی نہ ملے تو کوئی چیز گروی رکھ دو۔'' (القرآن 2: آیت 283)

﴿وضاحت: قرض کے بدل کوئی چیز رکھوا دینے کو رہن (گروی) کہتے ہیں تا کہ اگر قرض ادا نہ ہو تو دینے والا اس چیز سے اپنا قرض وصول کر لے۔ چیز فروخت ہونے سے اگر رقم قرض سے زیادہ وصول ہو تو مقروض کو بقیہ رقم واپس کر دے۔ ورنہ گناہ کبیرہ ہے۔﴾

122 نبی کریم ﷺ نے اپنی زرہ ''جو'' کے بدل گروی رکھی تھی

آپ ﷺ نے ''جو'' بطور قرض لئے تھے اور ضمانت میں اپنی زرہ اس کے پاس رکھوائی تھی اور (ایک دن) میں آپ ﷺ کے پاس ''جو'' کی روٹی اور باسی چربی (کھانے کیلئے) لے گیا اور میں نے آپ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے:۔ ''محمد ﷺ کے گھر والوں کے پاس صبح اور شام ایک صاع (ڈھائی کلو گرام) اناج کے سوا اور کچھ نہیں'' حالانکہ آپ ﷺ کے 9 گھر تھے۔ (عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2508)

123 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''گروی جانور پر اس کا خرچ نکالنے کیلئے سواری کی جاسکتی ہے۔ دودھ والا جانور گروی ہو تو اس کا دودھ پیا جاسکتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2511)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:283)(52:21)(74:38)

آگ کے عذاب سے بچنے کی دعا

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، بلاشبہ ہم ایمان لے آئے ہیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔''

(القرآن 3: آیت 16)

124 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”اے مسلمان عورتو، کوئی عورت اپنی پڑوسن عورت کے (ہدیہ) کو حقیر نہ سمجھے چاہے بکری کا پایا ہی کیوں نہ ہو۔“ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 2566)

﴿وضاحت: پڑوسیوں کو تحفہ (کھانے پینے کی چیزیں) دیتے رہنا چاہئے۔ کوئی معمولی تحفہ بھی دے تو قبول کرلے ورنہ دینے والوں کا دل دکھے گا۔﴾

125 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”اگر دعوت میں مجھ کو بکری کا دست یا پایہ کھانے کیلئے بلایا جائے تب بھی میں ضرور جاؤں گا اور اگر مجھ کو کوئی بکری کا دست یا پایہ تحفہ بھیجے تو اس کو ضرور لے لوں گا۔“

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 2568)

126 رسول اکرم ﷺ ہدیہ قبول فرمالیا کرتے تھے لیکن اسکا بدلہ بھی دیا کرتے تھے۔ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔حدیث نمبر 2585)

127 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''ہبہ (تحفہ) کر کے پھر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر چاٹ جاتا ہے۔''

(عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2589)

﴿وضاحت: کسی کو تحفہ دیکر واپس لینا گناہ ہے۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (6:84)(14:39)

گھر والوں اور اولاد کے لئے ایک بہترین دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہم کو ہمارے شریک حیات (میاں بیوی) کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمایئے اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنادیجئے۔''

(القرآن 25: آیت 74)

★ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔(ترجمہ) ''اے ایمان والو، جب تم ایک وعدہ ٹھہرا کر ادھار کا معاملہ کرو تو اس کو لکھ لو اور تم میں سے کوئی لکھنے والا انصاف سے لکھ دے اور لکھنے والا جیسا اللہ (تعالیٰ) نے اس کو سکھلایا لکھنے سے انکار نہ کرے۔ ضرور لکھ دے اور جس پر قرضہ ہے وہی لکھوائے۔'' (القرآن 2: آیت 282)

128 نبی کریم ﷺ سے معلوم کیا گیا: ''کبیرہ گناہ کون سے ہیں''؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور (ناحق) خون کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔''

(عن انس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2653)

﴿وضاحت: گناہ کبیرہ اور بھی ہیں لیکن یہ چار گناہ اکبر الکبائر (بہت ہی زیادہ بڑے) گناہ ہیں۔﴾

129 حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، لوگوں نے

اس میت کی تعریف کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ واجب ہوگئی پھر تیسرا گزرا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے بھی فرمایا:۔ ''واجب ہوگئی۔'' میں نے پوچھا:۔ '' اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ ، کیا چیز واجب ہوگئی ؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اسی طرح کہا ہے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا'' جس مسلمان کے لئے چار آدمی اچھائی کی گواہی دیں اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمادیتے ہیں۔'' ہم نے پوچھا کہ اگر تین گواہی دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین پر بھی۔ ہم نے پوچھا کہ اگر دو آدمی گواہی دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''دو پر بھی۔''

(عن ابی الاسود رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2443)

130 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ ''سب سے بہتر لوگ میرے زمانہ کے لوگ (صحابہ رضی اللہ عنہم) ہیں پھر وہ لوگ (تابعین رحمہم اللہ) جو ان (صحابہ رضی اللہ عنہم)

کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ (تبع تابعین رحمہم اللہ) جو ان (تابعین رحمہم اللہ) کے بعد آئیں گے۔ پھر ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو خیانت کرنے والے ہوں گے اور امانت دار نہیں ہوں گے۔ انہیں گواہی دینے کے لئے نہیں بلایا جائے گا لیکن وہ پھر بھی گواہیاں دیں گے۔ وہ نذر مانیں گے لیکن نذر پوری نہیں کریں گے۔"

(حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2651)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (12:26)(28:28)

نیک اعمال کی قبولیت کے لئے دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(ترجمہ) "اے ہمارے رب، اس عمل کو ہماری طرف سے قبول فرما بیشک آپ ہی سب کی سننے والے، سب کچھ جاننے والے ہیں۔"

(القرآن 2: آیت 127)

کِتَابُ الصُّلْحِ ...... صلح کا بیان

★ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔(ترجمہ) ”ان کی اکثر کانا پھوسیوں میں بھلائی نہیں ہوتی مگر وہ کانا پھوسی جو خیرات یا اچھی بات یا لوگوں میں صلح کرانے کیلئے کرے اور جو کوئی اللہ (سبحانہٗ وتعالیٰ) کو راضی کرنے کی نیت سے (نہ کہ دکھانے کی نیت سے) ایسا کرے اس کو ہم بڑا ثواب دیں گے۔“ (القرآن 4: آیت 114)

131 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ”وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں میں صلح کرائے اور (صلح کی نیت سے) اچھی بات کہے۔“

(عن ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا حدیث نمبر 2692)

﴿وضاحت: صلح کرانے کیلئے اور جنگ میں مصلحتاً جھوٹ بولنا جائز ہے لیکن جو صلح شرعی قوانین اور احکام کے خلاف ہو وہ باطل ہے۔﴾

132 قباء کے لوگوں کا کسی بات پر آپس میں جھگڑا ہو گیا اور انہوں نے ایک دوسرے پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ آپ ﷺ کو جب اس کی

اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا:۔ ''چلو ہم ان کے درمیان صلح کرائیں'' (پھر آپ ﷺ نے ان کے درمیان صلح کرادی)۔

(عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 2693)

133 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''آدمی کے جسم کے ہر جوڑ پر ہر دن خیرات کرنا لازم ہے (کیونکہ ہر جوڑ اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے) لوگوں میں (صلح کرواتے وقت) انصاف کرنا یہ بھی ایک خیرات (صدقہ) ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ 2707)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیات: (4:114)(4:128)(49:9-10)

رحم کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

(ترجمہ) ''اے میرے رب آپ مجھے معاف کردیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور آپ ہی سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔''

(القرآن 23: آیت 118)

134 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو شخص پیوند لگایا ہوا کھجور کا درخت فروخت کرے تو اسکا (اس سال کا) پھل بیچنے والا ہی لے گا مگر جب خریدار شرط لگا لے۔'' (عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2716)

135 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''سب سے زیادہ جو شرائط پوری کرنے کے لائق ہیں وہ شرطیں جن پر تم نے عورتوں سے نکاح کیا ہے۔''

(عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2721)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیت: (4:24)

ہر کام میں آسانی کے لئے دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہمیں اپنی خاص رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں بھلائی کو آسان بنا دے۔'' (القرآن 18: آیت 10)

136 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''کسی مسلمان کو جس کے پاس وصیت کے لائق کچھ مال ہو تو یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ دو راتیں اس طرح گزارے کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی نہ رکھی ہو۔''

(عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2738)

﴾وضاحت: ائمہ اربعہ اور جمہور علما کا یہ مذہب ہے کہ وصیت مستحب ہے لیکن بعض نے اس کو واجب کہا ہے۔ ہم سے طلب کیجئے ''شرعی وصیت نامہ کا فارم یا پڑھیے ہماری کتاب ''بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ۔''﴿

137 رسول اکرم ﷺ نے وفات کے وقت نہ رقم چھوڑی ، نہ غلام نہ لونڈی، نہ اور کوئی چیز سوائے اپنے سفید خچر، ہتھیار اور اپنی زمین کے جس کو آپ ﷺ وقف کر گئے تھے۔ (عن عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2739)

138 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''تم (اپنے مال کی) ایک تہائی تک

(کی وصیت کرسکتے ہو) اور ایک تہائی بھی بہت ہے۔"

(عن ابن عباس رضی اللہ عنہما۔ حدیث نمبر 2743)

﴿وضاحت: کسی غیر وارث یا مسجد وغیرہ کے لئے زیادہ سے زیادہ تہائی مال کی وصیت کرسکتے ہیں لیکن وصیت پر عمل قرض کی ادائیگی کے بعد ہوگا۔ وارث کیلئے وصیت نہیں ہے کیونکہ اللہ ربّ العزت نے قرآن میں وارثوں کے حصے پہلے ہی مقرر کردیئے ہیں۔ (فتح الباری)﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:180)

(2:182)(2:240)(4:11-12)(5:106)

اولاد نمازی ہوجائے اور والدین کی معافی کے لئے دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ
رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

(ترجمہ) "اے میرے رب، مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا دے، اے ہمارے رب، میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب، مجھے، میرے والدین اور تمام مومنوں کو حساب قائم ہونے والے (قیامت کے) دن معاف فرما دینا۔" (القرآن 14: آیات 40-41)

نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی فضیلت

139 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔"میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو برا بھلا مت کہو۔ اگر کوئی شخص اُحد پہاڑ کے برابر بھی سونا (اللہ کی راہ میں) خرچ کر ڈالے تو ان کے ایک مد تقریباً اڑھائی پاؤ غلہ کے برابر بھی نہیں ہو سکتا اور نہ ہی ان کے آدھے مد کے برابر۔" (عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 3673)

140 نبی کریم ﷺ اُحد پہاڑ پر چڑھے آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم بھی چڑھے۔ اتنے میں پہاڑ کو جنبش ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔"اُحد پہاڑ ٹھہرا رہ۔ تجھ پر اور کوئی نہیں ایک پیغمبر ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔"

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 3675)

141 نبی کریم ﷺ ایک باغ میں داخل ہوئے مجھ کو یہ حکم دیا کہ باغ کے دروازے پر پہرہ دوں۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے اجازت مانگی

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ”اس کو اجازت دے دو اور اس کو جنت کی خوشخبری بھی دے دو۔“ میں نے دروازہ کھولا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ پھر دوسرے شخص نے آ کر اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ”اجازت دے دو اور اس کو بھی جنت کی خوش خبری دے دو۔“ میں نے دروازہ کھولا دیکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے پھر تیسرے شخص نے آ کر اجازت مانگی۔ آپ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے۔ بعد میں فرمایا: ”اجازت دے دو اور اس کو بھی جنت کی خوش خبری دے دو مگر ایک مصیبت کے بعد۔“ میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔ (عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 3695)

142 نبی کریم ﷺ نے مجھے اپنے سینے سے لگا کر فرمایا:۔ ”اے اللہ اس کو حکمت (قرآن) سکھلا دیجئے۔“ (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما۔ حدیث نمبر 3756)

﴿وضاحت: اس دعا کی برکت سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما علوم قرآن کے ماہر تھے۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:143)(3:172-174)

(9:79)(9:88-89)(9:92)(9:99-100)(9:117)(16:110)

143 انصار صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا:۔ ''اے اللہ کے رسول ﷺ، کھجور کے باغات ہمارے اور مہاجرین کے درمیان تقسیم فرما دیں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہیں کروں گا۔ اس پر انصار نے (مہاجرین سے) کہا:۔ ''پھر آپ ایسا کرلیں کہ کام ہماری طرف سے (مہاجرین) انجام دیا کریں اور کھجوروں میں آپ ہمارے ساتھی (شریک) ہو جائیں۔'' مہاجرین نے کہا کہ ہم نے آپ لوگوں کی یہ بات سنی اور ہم ایسا ہی کریں گے۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر **3782**)

﴿وضاحت: یعنی اس میں مضائقہ نہیں باغ تمہارے ہی رہیں ہم محنت کریں گے اس کی اجرت میں آدھا میوہ لیں گے۔ اسلام ایسی شرکت (جس میں ایک آدمی کی ملکیت ہو دوسرے کی محنت ہو) کی اجازت دیتا ہے۔﴾

144 انصار رضی اللہ عنہم نے کہا:۔ ''اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، ہر پیغمبر

کے تابعدار لوگ ہوتے ہیں اور ہم آپ ﷺ کے تابعدار ہیں۔اب جو لوگ ہمارے (ساتھی ہمارے پیروکار) ہیں ان کے لئے دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی ہم میں شریک فرمادے۔" آپ ﷺ نے دعا فرمادی۔

(عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 3787)

﴾وضاحت: انصار رضی اللہ عنہم کا مطلب یہ تھا کہ جیسا ہمارا مقام ہے اسی طرح ہمارے غلام اور ہم سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو بھی یہی مرتبہ حاصل ہو جائے۔﴿

145 رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم (مدینہ کے گرد جنگِ احزاب جس کو جنگ خندق بھی کہتے ہیں کے موقع پر) خندقیں کھود رہے تھے مٹی اپنی پیٹھ پر اٹھا کر لا رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا:۔"اے اللہ زندگی تو اصل آخرت ہی کی زندگی ہے تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔" (عن سھل رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 3797)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیات:

(61:14)(9:117)(8:74)(8:72)

★ سورۂ فاتحہ کو اُمّ الکتاب بھی کہتے ہیں کیونکہ قرآن میں سب سورتوں سے پہلے لکھی جاتی ہے اور نماز میں بھی قرأت اسی سے شروع کی جاتی ہے۔ اسکے بہت سے نام ہیں مثلاً شِفَاء، اُمُّ الْكِتَابِ، اُمُّ الْقُرْاٰنِ، اَلْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ، اَلرُّقْيَةُ اَلْاَسَاسُ اور اَلْكَافِيَةُ وغیرہ۔

146 آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:۔ ''مسجد کے باہر جانے سے پہلے میں تم کو ایک سورت بتلاؤں گا، جو ساری سورتوں سے (اجر اور ثواب میں) بڑھ کر ہے۔'' پھر میرا ہاتھ تھام لیا۔ جب آپ ﷺ مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا:۔ ''اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، آپ ﷺ نے فرمایا تھا میں تم کو ایک سورت بتلاؤں گا جو قرآن میں سب سورتوں سے عظیم ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (پوری سورت) اس میں سات آیات ہیں جو ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہیں اور یہی سورت وہ عظیم قرآن ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے۔'' (عن ابی سعید بن معلی رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 4474)

147 جب سے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ اتری تو نبی کریم ﷺ ہر نماز (رکوع اور سجدہ) میں یہ بھی پڑھا کرتے تھے:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

(ترجمہ) "پاک ہے تیری ذات اے ہمارے رب، اور تیرے ہی لئے حمد ہے۔ اے اللہ، میری مغفرت فرمادے۔" (عن عائشہ ؓ۔ حدیث نمبر 4967)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (10:36-37)

(39:27)(39:23)(17:88-89)(13:1)

دوسروں کے لئے جنت طلب کرنے کی بہترین دعا

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(ترجمہ) "اے ہمارے رب، انہیں ہمیشہ رہنے والی ان جنتوں میں داخل فرمایئے جن کا آپ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے اور ان کے آباؤ اجداد، بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک لوگ ہیں، انہیں بھی (ان کے ساتھ جنت میں داخل فرمایئے)۔ بلاشبہ آپ ہر چیز پر غالب خوب حکمت والے ہیں۔" (القرآن 40: آیت 8)

148 ایک شخص نے کسی کو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بار بار پڑھتے سنا جب صبح ہوئی تو رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ سے اس کے مکرر پڑھنے کا ذکر کیا گویا اس نے سمجھا کہ اس میں کچھ بڑا ثواب نہ ہوگا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ سورہ اخلاص (112) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔''

(عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5013)

149 آپ ﷺ جب اپنے بستر پر آرام کرنے آتے تو ہر شب اپنے دونوں ہاتھوں کو اکٹھا کر کے ان پر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کرتے پھر انہیں تمام بدن پر جہاں تک ممکن ہوتا پھیر لیتے لیکن ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے ہوتی تین مرتبہ یہ عمل کیا کرتے تھے۔ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 5017)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:23)(10:57)(17:82)(17:88)

150 رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو ترکِ نکاح (کنوارا رہنے) سے منع فرمایا تھا۔ اگر آپ ﷺ اسے نکاح کے بغیر رہنے کی اجازت دے دیتے تو ہم (شاید) خصی ہونا پسند کرتے۔

(عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ حدیث نمبر 5074)

﴿وضاحت: خصی ہونا انسانوں کے لئے حرام ہے۔ (فتح الباری)﴾

151 حضرت حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد الشمس رضی اللہ عنہ جو جنگ بدر میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ شریک تھے انہوں نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا اور اس سے اپنی بھتیجی ہندہ دختر ولید بن عتبہ بن ربیعہ کا نکاح کر دیا تھا جبکہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ ایک انصاری عورت کے غلام تھے جیسے زید رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ نے اپنا منہ بولا بیٹا بنا لیا تھا۔ زمانہ جاہلیت کا یہ دستور تھا کہ اگر کوئی کسی کو اپنا بیٹا بناتا تو لوگ اس کی طرف منسوب کر کے پکارتے اور اس کے مرنے کے بعد وارث بھی وہی ہوتا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری: اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ سے

وَمَوَالِيكُمْ (القرآن 33: آیت 5)

(ترجمہ) ''ہر شخص کو اس کے اصل باپ کے نام سے پکارو اور اللہ کے نزدیک یہی بہتر ہے۔ اگر تمہیں کسی کے حقیقی باپ کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور مولیٰ (دوست) ہیں۔'' اس کے بعد تمام لے پالک (منہ بولے بیٹے) اپنے حقیقی باپ کے ناموں سے پکارے جانے لگے۔ اگر کسی کا باپ معلوم نہ ہوتا تو اسے مولیٰ اور دینی بھائی کہا جاتا تھا۔ (عن عائشہ ؓ۔ حدیث نمبر 5088)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیات: (2:221)(24:32)

اولاد کی اصلاح کیلئے دعا

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہم دونوں کو اپنا مسلم (فرمانبردار) بنائیے ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھائیے جو آپ کی فرمانبردار ہو، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتائیے اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائیے، آپ بڑے معاف کرنے والے، بے حد رحم فرمانے والے ہیں''۔ (القرآن 2: آیت 128)

152 میں نے رسول اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں اپنی بیوی کو بحالت حیض طلاق دی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے اس کے متعلق حکم دریافت کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔"اسے حکم دو کہ اس سے رجوع کرے پھر پاک ہونے تک اس کو روکے رکھے پھر جب حیض آئے اور پاک ہوجائے تو اس وقت اسے اختیار ہے چاہے تو اسے روکے رکھے اور چاہے تو مساس (ملنے) سے پہلے طلاق دے دے یہی طہر کی وہ مدت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔"

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 5252)

﴿وضاحت: طلاق ایسے طہر میں دی جائے جس میں شوہر نے بیوی سے جماع نہ کیا ہو یا عورت حاملہ ہو جس کا حمل ظاہر ہو چکا ہو۔حالت حیض میں اور ایسے طہر میں جس میں شوہر نے بیوی کے ساتھ جماع کیا ہو تو طلاق دینا جائز نہیں ہے۔(فتح الباری)﴾

نوٹ:مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:229-232)(65:1)

153 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جب مسلمان اپنے اہل و عیال پر اللہ تعالیٰ کا حکم پورا کرنے کی نیت سے خرچ کرے تو اسے صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔'' (عن ابی مسعود انصاری رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5351)

154 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم تو خرچ کرتا جا میں تجھ کو دیئے جاؤں گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 3552)

155 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو شخص بیواؤں اور محتاجوں کیلئے کوشش (ان کی مدد) کرتا ہو اس کا ثواب اتنا ہے جیسے کوئی اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کر رہا ہو یا جیسے کوئی رات کو تہجد گزار اور دن کے وقت روزہ دار ہو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5353)

156 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اگر عورت اپنے شوہر کی کمائی میں سے اس کے حکم کے بغیر (معمولی رقم یا مال) اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کر دے تو اسے بھی آدھا ثواب ملتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5360)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (17:26-29)

157 میں ابھی نابالغ اور رسول اکرم ﷺ کے زیر کفالت تھا۔ کھانا کھاتے وقت میرا ہاتھ پلیٹ کے چاروں طرف گھومتا۔ مجھے اس طرح دیکھ کر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’اے لڑکے، بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔‘‘ پھر اس کے بعد میرے کھانے کا یہی طریقہ رہا۔ (عن عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5376)

﴿وضاحت : اگر شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا بھول جائے تو درمیان میں بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ پڑھ لے نیز بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے اس لئے ہمیں دائیں ہاتھ سے کھانے کا حکم ہے۔ (فتح الباری)﴾

158 میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ ﷺ نے اپنے پاس موجود ایک شخص سے فرمایا:۔ ’’میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔‘‘

(عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5398)

159 رسول اکرم ﷺ نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا اگر دل چاہتا تو

تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے تھے۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔5409)

160 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جب نماز کھڑی ہو جائے اور رات (یا دن) کا کھانا سامنے رکھا ہو تو پہلے کھانا کھالو۔''

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔حدیث نمبر5465)

وضاحت: کھانا سامنے ہو اور بھوک بھی لگی ہو تو پہلے کھانا کھالینا چاہئے تا کہ بعد میں نماز سکون سے ادا کی جاسکے۔

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (2:172)

ایمان کی سلامتی اور گمراہی سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر دیجئے ہمیں اپنے پاس سے نعمت عطا فرمائیے آپ خوب عطا فرمانے والے ہیں۔'' (القرآن 3: آیت8)

كِتَابُ الْعَقِيقَةِ ...... عقیقہ کا بیان

★ عقیقہ وہ قربانی جو بچے کی پیدائش کے ساتویں دن بچے (لڑکا یا لڑکی) کا سر منڈانے کے وقت کی جاتی ہے۔ ساتویں دن عقیقہ کے ساتھ بچے (لڑکا یا لڑکی) کا نام رکھنا سر منڈانا اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی خیرات کرنا سنت ہے۔

161 میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا تو میں اسے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لے گیا۔ آپ ﷺ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجور چبا کر اس کے تالو (منہ) میں لگائی اور اس کے لئے برکت کی دعا فرمائی پھر وہ بچہ مجھے واپس کر دیا۔ (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5467)

162 میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا لڑکے یا لڑکی کے ساتھ اس کا عقیقہ لگا ہوا ہے (یعنی عقیقہ ضروری ہے) لہٰذا اس کی طرف سے عقیقہ کرو اور خون بہاؤ۔ نیز اس کی تکلیف (بیماری، حادثہ وغیرہ) دور کرو۔

(عن سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5471)

﴿ وضاحت: ایک روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تم لڑکے کی طرف سے دو اور لڑکی کی طرف سے ایک جانور (بکری یا بکرا وغیرہ) ذبح کرو۔“ (فتح الباری) ﴾

163 میں نے رسول اکرم ﷺ سے اس شکار کے متعلق دریافت کیا:۔ ''جو تیر سے کیا جائے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اگر تیر نوکیلی طرف سے لگے تو اس شکار کو کھاؤ اور اگر ترچھا لگے (اور شکار مر جائے) تو اسے مت کھاؤ کیونکہ وہ موقوذہ (ضرب یا لاٹھی لگتے ہی مرنے والا جانور) ہے'' (جسے قرآن نے حرام کہا ہے) پھر میں نے کتے کے مارے ہوئے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''جس شکار کو کتا تمہارے لئے روکے رکھے اسے تو کھاؤ کیوں کہ کتے کا شکار کو پکڑنا ذبح کے برابر ہے اور اگر اپنے کتے یا کتوں کے ساتھ اور کتا بھی موجود ہو اور تمہیں اندیشہ ہو کہ دوسرے کتے نے بھی اس کے ساتھ شکار کو پکڑ کر مارا ہوگا تو اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنا کتا چھوڑتے وقت بِسْمِ اللهِ پڑھی تھی دوسرے کتے پر نہیں پڑھی تھی۔''

(عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5475) مزید تفصیل کے لئے پڑھیے قرآنی آیات (5:3-4)

164 اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، ہم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہیں تو کیا ان کے برتنوں میں کھاپی لیں؟ ہم اس سرزمین میں رہتے ہیں جہاں شکار بہت ہوتا ہے میں وہاں تیر کمان سے اور سدھائے اور بغیر سدھائے کتے سے شکار کرتا ہوں (تو ان میں سے کون سا طریقہ) جائز ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا:۔ "اگر اہل کتاب کے علاوہ دوسرے برتن مل سکیں تو ان اہل کتاب کے برتنوں میں نہ کھاؤ، اگر برتن نہ ملیں تو پھر انہیں دھونے کے بعد ان میں کھا سکتے ہو اور جو شکار اپنے تیر کمان سے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر کرو تو اسے کھاؤ اور جو سدھائے ہوئے کتے سے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر شکار کرو اسے بھی کھاؤ اور اگر بغیر سدھائے کتے سے شکار کرو اور اسے ذبح کر سکو تو اسے بھی کھاؤ۔"

(عن ابی ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر **5478**)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (**5:96**) (**6:118-121**)

165 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''تم میں سے جو قربانی کرے اسے چاہئے کہ تین دن کے بعد تک اس کا گوشت نہ رکھے۔'' پھر دوسرا سال آیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:۔ ''اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ کیا گزشتہ سال ہی کی طرح سب گوشت تقسیم کردیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''کھاؤ، کھلاؤ اور ذخیرہ بھی کرسکتے ہو گزشتہ سال چونکہ لوگوں پر تنگی تھی اس لئے میں نے چاہا کہ تم اس طرح سے غریبوں کی مدد کرو۔''

(عن سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 5569)

﴿وضاحت: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کا گوشت خود کھاؤ، کھلاؤ اور صدقہ کرو اس سے معلوم ہوا کہ قربانی کے تین حصہ کرلئے جائیں اپنے لئے دوست واحباب کے لئے اور غربا ومساکین کے لئے۔(فتح الباری)﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (108:2)

166 رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جس نے دنیا میں شراب پی اور توبہ نہ کی تو اسے آخرت کی شراب سے محروم رکھا جائے گا۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 5575)

167 جس رات رسول اکرم ﷺ کو معراج کرائی گئی تو آپ ﷺ کو ایلیا (بیت المقدس کے موجودہ شہر یروشلم) میں شراب اور دودھ کے دو پیالے پیش کئے گئے۔ آپ ﷺ نے دیکھا پھر دودھ کا پیالہ لے لیا۔اس پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا:۔ ''اللہ تعالیٰ کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس نے آپ ﷺ کو دین فطرت کی طرف چلنے کی ہدایت فرمائی۔ اگر آپ ﷺ نے شراب کا پیالہ لے لیا ہوتا تو آپ ﷺ کی امت گمراہ ہو جاتی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 5576)

﴿وضاحت: دودھ انسان کی فطری غذا ہے اور شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے۔﴾

168 رسول کریم ﷺ پانی پیتے وقت تین بار سانس لیا کرتے تھے۔

(عن انس رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 5631)

﴿وضاحت: برتن کے اندر سانس نہ لیا جائے اور نہ ہی اس میں پھونک ماری جائے۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (7:31)(52:19)

شکر ادا کرنے کی توفیق کی دعا

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىہُ وَ اَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِکَ فِیۡ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ

(ترجمہ) ”اے میرے رب، مجھے ان نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق عنایت فرمایئے جو نعمتیں آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہیں اور مجھے ایسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمایئے جن سے آپ خوش ہو جائیں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما لیجئے۔“ (القرآن 27: آیت 19)

169 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’مومن کی مثال کھیت کے پودے کی طرح ہے۔ ہوا آئی تو جھک گیا جب ہوا رک گئی تو سیدھا ہو گیا۔ اس طرح مسلمان مصیبت میں مبتلا ہونے سے جھک جاتا ہے اور فاجر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو سخت اور سیدھا رہتا ہے لیکن جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اسے جڑ سے اُکھاڑ پھینکتا ہے۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5644)

﴿وضاحت: مومن کو دنیا میں طرح طرح کے مصائب اور امراض سے واسطہ پڑتا ہے وہ ایسے حالات میں صبر اور استقامت کا مظاہرہ کرتا ہے ان کے ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے جبکہ منافق یا کافر خوب آرام میں رہتا ہے یہاں تک کہ موت سے اسے ختم کر دیا جاتا ہے۔ (فتح الباری)﴾

170 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ’’اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے مصیبت (بیماری) میں مبتلا کر دیتا ہے۔‘‘

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5645)

171 میں رسول اکرم ﷺ کے پاس گیا آپ ﷺ سخت بخار میں مبتلا تھے میں نے عرض کیا:- "اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، آپ ﷺ کو تو سخت بخار ہے اس لئے آپ ﷺ کو اجر بھی دوہرا ملے گا؟" آپ ﷺ نے فرمایا:- "ہاں بیشک، مسلمان کو کوئی بھی تکلیف نہیں پہنچتی مگر اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اس طرح جھاڑ دیتا ہے جیسے درخت سے خشک پتے جھڑ جاتے ہیں۔" (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 5646)

172 رسول اکرم ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے یا کوئی مریض آپ ﷺ کے پاس لایا جاتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے:-

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ
لَاشِفَآءَ اِلَّاشِفَآءُكَ شِفَآءً لَّايُغَادِرُ سَقَمًا

(ترجمہ) "اے لوگوں کے رب، اس بیماری کو دور فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے لہٰذا شفا عطا فرما، شفا صرف تیری ہی طرف سے ہے، ایسی شفا عطا فرما جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔" (عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔حدیث نمبر 5675)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:185)(5:6)(24:61)

173 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی شفا پیدا نہ کی ہو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5678)

﴿وضاحت: موت اور بڑھاپے کا کوئی علاج موجود نہیں ہے اور حرام چیزوں میں شفا نہیں اس لیے حرام چیز بطور دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ (فتح الباری)﴾

174 ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا ''میرے بھائی کو پیٹ کی تکلیف ہے۔'' (دست آ رہے ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اسے شہد پلاؤ۔'' وہ پھر آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اور شہد پلاؤ۔'' وہ پھر لوٹ کر آیا اور عرض کیا:۔ ''میں شہد پلا چکا ہوں لیکن افاقہ نہیں ہوا۔'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے شہد میں شفا ہے لیکن تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اسے شہد ہی پلاؤ۔'' چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔

(عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5684)

175 میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا: ”کلونجی ہر مرض کا علاج ہے مگر سام کا نہیں۔“ میں نے عرض کیا کہ سام کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”موت۔“ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 5687)

176 رسول اکرم ﷺ نے ہر زہریلے جانور کے کاٹنے پر دم کرنے کی اجازت دی ہے۔ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حدیث نمبر 5741)

﴿وضاحت: تمام مخلوق اور بچھو وغیرہ سے بچاؤ کے لئے ایک مسنون دعا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ) ”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔“

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لی جائے تو انسان اللہ تعالیٰ کے فضل سے تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔“﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (16:68-69)

اللہ تعالیٰ سے چہرے پر نور طلب کرنے کی دعا

رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(ترجمہ) ”اے ہمارے رب، ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کردے اور ہماری مغفرت فرما، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔“ (القرآن 66: آیت 8)

177 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ”(بنی اسرائیل میں) ایک شخص ایک کپڑے کا جوڑا پہن کر غرور میں سرمست (مدہوش) سر کے بالوں میں کنگھی کیے ہوئے اکڑ کر اتراتا جا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک اس میں دھنستا رہے گا۔“ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5789)

178 نبی کریم ﷺ نے دو طرح کے کپڑے پہننے سے منع فرمایا:۔ ”ایک یہ کہ کوئی شخص ایک ہی کپڑے سے اپنی کمر اور پنڈلی کو ملا کر باندھ لے اور شرم گاہ پر کوئی دوسرا کپڑا نہ ہو اور دوسرا یہ کہ کوئی شخص ایک کپڑے کو اس طرح جسم پر لپیٹے کہ ایک طرف کپڑے کا کوئی حصہ نہ ہو۔“

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5861)

179 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ”تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو پہلے دایاں پاؤں ڈالے اور جب اتارے تو پہلے بایاں پاؤں نکالے تا کہ

دایاں پاؤں پہننے میں اول اور اتارنے میں آخر ہو۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 5852)

﴿وضاحت: آپ ﷺ زینت و تکریم کے کام دائیں جانب سے شروع فرماتے اور دوسرے کام ان کے برعکس بائیں جانب سے شروع کرتے مثلاً بیت الخلا میں داخل ہونا، استنجا کرنا اور جوتا اتارنا وغیرہ۔ (فتح الباری)﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیت: (7:26)

حالتِ اسلام پر موت کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ

(ترجمہ) "اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، آپ ہی دنیا اور آخرت میں میرے کارساز ہیں آپ مجھے اسلام کی حالت میں موت دیجئے اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں شامل فرما دیجئے۔" (القرآن 12: آیت 101)

180 ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا:۔ ''اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''تمہاری ماں'' پوچھا:۔ ''پھر کون؟'' فرمایا:۔ ''تمہاری ماں'' عرض کیا:۔ ''اس کے بعد کون؟'' فرمایا:۔ ''تمہاری ماں'' پھر عرض کیا اس کے بعد؟ تب فرمایا کہ تمہارا باپ۔

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5971)

﴿وضاحت: ماں کا ادب باپ سے زیادہ کرتے ہوئے اس کی خوب خدمت کریں کیونکہ ماں بہت زیادہ تکالیف اٹھاتی ہے مثلاً 9 مہینے تک پیٹ میں رکھتی ہے پھر پیدائش کے وقت تکلیف اٹھاتی ہے اور دودھ پلاتی ہے۔ (فتح الباری)﴾

181 میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:۔ ''قطع رحمی کرنے (رشتہ داروں سے رشتہ توڑنے) والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔'' (عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5984)

﴿وضاحت: رشتہ داروں سے ادب سے پیش آنا جنت میں جانے کے لئے ضروری ہے۔﴾

182 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو یہ چاہتا ہے کہ اس کی روزی میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز کی جائے تو وہ صلہ رحمی کرے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 5985)

﴿وضاحت: رشتہ داروں سے ادب سے پیش آنا صلہ رحمی ہے اور یہ برکات رزق کا سبب بنتی ہے اور عمر میں بھی برکت ہوتی ہے۔﴾

183 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں جو صرف بدلہ چکائے بلکہ صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جو اپنے ٹوٹے ہوئے رشتے کو جوڑے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ 5991)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: 17:23-24)

فیصلے میں مدد کی دعا

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق (انصاف) کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور آپ تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔ (القرآن 7: آیت 89)

184 نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں ایک کنگھے سے سر مبارک کھجا رہے تھے کہ ایک شخص نے آپ ﷺ کے کمرے میں کسی سوراخ سے جھانکا آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اگر مجھے معلوم ہو جاتا کہ تم جھانک رہے ہو تو میں تمہاری آنکھ میں یہ کنگھا چبھو دیتا (اندر داخل ہونے سے پہلے) اجازت مانگنا چاہیے۔'' (عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6241)

185 میں انصار کی ایک مجلس میں تھا کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے جیسے گھبرائے ہوئے ہوں انھوں نے کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تھا میں نے اندر داخل ہونے کی تین بار اجازت مانگی لیکن مجھے کوئی جواب نہ ملا آخر میں واپس چلا گیا (جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا) تو انھوں نے مجھے بلا کر پوچھا کہ تم اندر کیوں نہیں آئے تو میں نے کہا کہ میں نے تین بار اندر آنے کی اجازت مانگی تھی مگر مجھے کوئی جواب نہیں ملا تو میں

واپس چلا گیا تھا کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا:۔ ''جب کوئی تم میں سے تین بار (اندر داخل ہونے کی) اجازت مانگے لیکن اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس لوٹ جائے۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 6245)

186 میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ اپنے والد کے قرض کے متعلق کچھ گزارش کروں میں نے دروازے پر دستک دی تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ کون ہے؟ میں نے کہا:۔ ''میں ہوں'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''میں تو میں بھی ہوں۔'' (نام کیوں نہیں بتاتے) آپ ﷺ نے صرف ''میں ہوں'' کہنے کو برا خیال کیا۔

(عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 6250)

﴿وضاحت: معلوم ہوا کہ اجازت مانگنے پر اگر پوچھا جائے کون تو میں میں کہنے کی بجائے اپنا معروف نام بتانا چاہیے۔﴾

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (24:27-29)

187 رسول اکرم ﷺ جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ کے ہی نام سے میں سوتا اور بیدار ہوتا ہوں۔''

اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(ترجمہ) '' اس اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہمیں موت کے بعد زندہ کیا (سونے کے بعد بیدار کیا) اور اسی کی طرف جانا ہے۔''

(عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 6314)

﴿وضاحت: اس حدیث میں نیند کو موت کہا گیا ہے کیونکہ ظاہری طور پر روح کا بدن سے تعلق منقطع ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے نیند کو موت کی بہن کہا جاتا ہے۔ (فتح الباری)﴾

188 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔'' جو کوئی اس دعا کو دن میں 100 بار پڑھے تو اسے 10 غلاموں کی آزادی کا ثواب ملے گا اور اس

کے لئے 100 نیکیاں لکھی جائیں گی، 100 برائیاں ختم کردی جائیں گی اور وہ تمام دن شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اس سے کوئی شخص بہتر نہ ہوگا مگر وہ جو اس سے بھی زیادہ پڑھے۔ دعا یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبودِ حقیقی نہیں وہ اکیلے ہیں ان کا کوئی شریک نہیں انہیں کے لئے تعریف ہے وہی ہر چیز پر قادر ہیں۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6403)

189 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔''جس نے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (ترجمہ) ''میں اللہ کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔'' دن میں 100 مرتبہ پڑھا اس کے تمام (صغیرہ) گناہ معاف کردیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6405)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:186)(40:60)

190 ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ (تعالیٰ) کے رسول ﷺ، کیا جنت والے اور اہل جہنم پہچانے جا چکے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''بے شک'' اس نے عرض کیا کہ تو پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''ہر شخص اسی کے لئے عمل کرتا ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے یا اسی کے موافق اسے عمل کرنے کی توفیق دی جاتی ہے۔'' (عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6596)

191 رسول اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور قیامت کی جتنی باتیں ہونا تھیں وہ سب بیان فرمائیں۔ اب جس نے انہیں یاد رکھنا تھا انہیں یاد رکھا اور جس کو بھولنا تھا وہ بھول گیا اور میں جس بات کو بھول گیا ہوں اب اسے ظہور پذیر دیکھ کر اس طرح پہچان لیتا ہوں جس طرح کسی کا ساتھی غائب ہو کر ذہن میں نہ رہے پھر جب وہ اسے دیکھتا ہے تو پہچان لیتا ہے۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6604)

192 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے کہ نذر ماننا ابن آدم کے پاس وہ چیز نہیں لاتی جو ہم نے اس کی تقدیر میں نہ رکھی ہو بلکہ اس کو تقدیر اس نذر کی طرف ڈال دیتی ہے اور ہم نے بھی اس چیز کو اس کے مقدر میں کیا ہوتا ہے تاکہ ہم اس سبب سے بخیل کا مال خرچ کروائیں۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر **6609**)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیت: (**25:2**)

قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہمیں وہ چیزیں عطا فرمائیے جن کا آپ نے اپنے رسولوں کے ذریعہ ہم سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بیشک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔''

(القرآن 3: آیت 194)

193 نبی کریم ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا:۔ ''اے عبدالرحمٰن بن سمرہ (رضی اللہ عنہ) تم سرداری اور امیری کے طلب گار نہ بننا کیونکہ اگر درخواست پر تجھے سرداری ملے گی پھر تو اسی کو سونپ دیا جائے گا اور اگر وہ تجھے بغیر مانگے دی گئی تو اس پر تیری مدد کی جائے گی اور اگر تو کسی بات پر قسم اٹھائے پھر اس کے خلاف کرنا تجھے اچھا معلوم ہو تو قسم کا کفارہ دے کر وہ کام کر جو بہتر ہے۔ (عن عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6622)

194 میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ میری والدہ کے ذمہ ایک نذر تھی وہ اسے پورا کرنے سے پہلے فوت ہوگئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''تم ان کی طرف سے اس نذر کو پورا کرو۔''

(عن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6698)

195 رسول اکرم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اتنے میں ایک شخص کو دیکھا جو (دھوپ میں) کھڑا ہے آپ ﷺ نے اس کے متعلق دریافت کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یہ شخص ابو اسرائیل ہے، اس نے

نذر مانی ہے کہ وہ دن بھر (دھوپ میں) کھڑا رہے گا بیٹھے گا نہیں، نہ سایہ میں آئے گا اور نہ ہی کسی سے گفتگو کرے گا اسی حالت میں اپنا روزہ پورا کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے کہہ دو بیٹھ جائے اور سایہ میں آئے بات چیت کرے اور اپنا روزہ پورا کرے۔''

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6704)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: (2:270)(3:35)(5:89)

نیک لوگوں کے ساتھ موت کی دعا

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہمارے گناہ معاف فرما دیجئے اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرمایئے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔'' (القرآن 3: آیت 193)

196 نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔ ''مقررہ حصے والوں کو ان کا حصہ دے دو اور جو باقی بچے وہ قریب کے رشتہ داروں میں سے جو مرد ہو اسے دے دیا جائے۔'' (عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر **6732**)

﴾ وضاحت: مقررہ حصہ والوں سے مراد میت کے وہ رشتہ دار ہیں جن کا حصہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خود مقرر فرمایا ہے۔ ﴿

197 میں وہی حکم دوں گا جو نبی کریم ﷺ نے دیا تھا یعنی بیٹی کے لئے آدھا اور پوتی کے لئے چھٹا حصہ (یہ دو تہائی ہو گیا) باقی ایک تہائی بہن کے لئے ہے۔'' (عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر **6742**)

﴾ وضاحت: میت کی کل جائداد کو چھ حصوں میں تقسیم کر دیا جائے نصف یعنی تین حصے بیٹی کے لئے چھٹا یعنی ایک حصہ پوتی کے لئے یہ دونوں مل کر 2/3 ہو جاتے ہیں باقی 1/3 بہن کے لئے ہوں گے اگر باقی وارث نہ ہوں تو۔ ﴿

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھئے قرآنی آیات: **(4:7)(4:176)**

198 ایک شخص کو جسے رسول اکرم ﷺ کے زمانہ مبارک میں لوگ عبداللہ الحمار رضی اللہ عنہ (حماران کا لقب تھا) کہا کرتے تھے۔ وہ رسول اکرم ﷺ کو ہنسایا کرتا تھا اور آپ ﷺ نے اسے شراب نوشی پر سزا بھی دی تھی۔ ایک بار لوگ اسے گرفتار کر کے لائے تو اسے رسول اکرم ﷺ کے حکم پر کوڑے لگائے گئے۔ قوم میں سے ایک شخص نے کہا:۔ ''اے اللہ، اس پر لعنت کر یہ شخص کتنی مرتبہ شراب نوشی میں گرفتار ہوا ہے۔'' تب رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اس پر لعنت نہ کرو اللہ تعالیٰ کی قسم، میں نے اس کے متعلق یہی جانا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہے۔'' (عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6780)

199 رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک شرابی کو لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اسے مارو'' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کا ارشاد سن کر ہم نے اس کو ہاتھ سے مارا کسی نے جوتے سے مارا اور کسی نے کپڑے سے مارا جب وہ پلٹا تو کسی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تجھے ذلیل کرے۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''ایسا نہ کہو اس کے خلاف شیطان کی مدد نہ کرو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 6781)

نوٹ: مزید معلومات کے لئے پڑھیے قرآنی آیات: (4:13-14)

200 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔'' (عن جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔7376)

201 میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا جب قیامت کے دن میری سفارش قبول کی جائے گی تو میں عرض کروں گا:۔ ''اے پروردگار، جس کے دل میں ذرا سا بھی ایمان (توحید) ہو اسے بھی جنت میں داخل فرما۔'' حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں رسول اکرم ﷺ کی انگلی مبارکہ کو دیکھ رہا ہوں (جس سے آپ ﷺ نے سمجھایا کہ اتنے تھوڑے ایمان پر بھی سفارش کروں گا) (عن انس رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 7509)

202 رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''دو کلمے ایسے ہیں جو رحمٰن کو بہت پیارے ہیں اور زبان پر بڑے ہلکے ہیں (لیکن قیامت کے دن) ترازو میں بھاری اور وزنی ہوں گے۔وہ کلمے یہ ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ (ترجمہ) ''اللہ (تعالیٰ) اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے، عظمت والا اللہ پاک ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 7563)

دُعا

اللہ تعالیٰ امام بخاری رحمۃ اللہ کے درجات بلند فرمائے اور اس کتاب کو آپ تک پہنچانے والے، جمع کرنے والے، مالی تعاون کرنے والے، چھاپنے والے تقسیم کرنے والے اور دیگر تمام معاونین کے لئے اس کتاب کو آخرت میں صدقۂ جاریہ بنادے اور ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمادے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

(ترجمہ) ”اے اللہ کریم، آپ اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہیں، ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ (اللہ تعالیٰ) کے علاوہ کوئی معبود (برحق) نہیں، ہم آپ سے معافی مانگتے اور توبہ کرتے ہیں اور درود و سلام ہو آپ کی مخلوق میں سے سب سے بہتر شخصیت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اور آپ کی پیروی کرنے والوں تمام پر اے رب العالمین، قبول فرما۔ آمین

مریض کی نماز کا طریقہ

❶ جو مریض زمین پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کر سکتا ہے یعنی وہ کرسی پر بیٹھ کر تکبیر تحریمہ (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کے بعد ہاتھ باندھ لے اور رکوع کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اور اپنے سر کو تھوڑا سا آگے کی طرف جھکائے۔ پھر کرسی پر عام حالت میں بیٹھ کر قومہ کرے پھر سجدہ کرتے وقت اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے اپنے سر کو آگے کی طرف جھکائے لیکن رکوع کی نسبت تھوڑا زیادہ جھکے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے:

203 ”حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے بواسیر کی بیماری تھی (جس کی وجہ سے مجھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں مشکل پیش آرہی تھی) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کی ادائیگی کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ (اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت ہو تو) کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھو، اگر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو پہلو (کروٹ) پر لیٹ کر (قبلہ کی طرف رخ

کر کے اشاروں سے) نماز پڑھو۔'' (بخاری۔عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

❷ ''میں نے نبی کریم ﷺ کو (آپ ﷺ کے آخری ایام کے دوران بیماری کی حالت میں) چوکڑی مار کر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔''

(نسائی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

❸ مریض میں اگر رکوع اور سجدہ میں جھکنے کی طاقت بھی نہ ہو تو سر یا آنکھوں کے اشاروں سے نماز کے تمام ارکان ادا کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اپنی طاقت کے مطابق زمین پر ہی نماز پڑھو اگر یہ ناممکن ہو تو پھر اشارے سے پڑھ لو اور سجدہ رکوع سے زیادہ جھک کر کرو۔''

(بیہقی۔کتاب الصلوۃ، باب الایماء بالرکوع والسجود واذا عجز عنہما)

❹ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''اگر پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو چت (سیدھا) لیٹ کر نماز پڑھو۔'' (سنن نسائی)

﴿وضاحت: شرعی عذر کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نماز کا پورا ثواب ملتا ہے۔﴾

نوٹ: مزید تفصیل کے لئے پڑھیے ہماری کتاب ''مریض کی نماز۔''

بیماری کی حالت میں کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی کیفیت کے لئے یہ خاکہ ملاحظہ فرمائیں۔

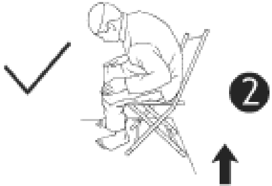

اس خاکہ کی طرح رکوع کریں۔

اس خاکہ کی طرح رکوع نہ کریں۔

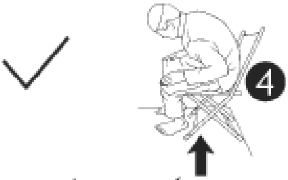

اس خاکہ کی طرح سجدہ کریں۔

رکوع کے مقابلہ میں تھوڑا زیادہ جھکئے۔

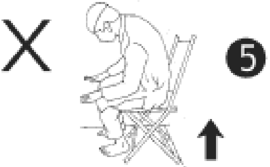

اس خاکہ کی طرح سجدہ نہ کریں۔

رسول اکرم ﷺ پر سلام و درود بھیجنے کا مسنون طریقہ اور اس کا اجر

204 ایک دن رسول کریم ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:۔
جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو (تشہد میں) یہ کلمات (سلام) پڑھے :
اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
(ترجمہ) ''تمام زبانی، جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں اے نبی ﷺ آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی اور اسکی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی رہیں (اور) ہم پر بھی اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔'' پھر فرمایا:۔ ''جب تم یہ کہو گے تو تمہارا سلام آسمان اور زمین میں جہاں کوئی اللہ کا نیک بندہ ہے اسکو پہنچ جائے گا۔''

(بخاری۔ عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 2665)

﴾ وضاحت: ان الفاظ سے آپ ﷺ کو بھی سلام پہنچ جاتا ہے۔ ﴿

205 ہم لوگوں نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام بھیجنا تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھا دیا ہے ۔ ہم آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر درود کیسے بھیجیں؟۔ آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(ترجمہ) ''اے اللہ، درود (رحمت) بھیجئے محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے آپ نے درود بھیجا تھا ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک آپ خوبیوں والے بڑائی والے ہیں۔

اے اللہ، اپنی برکت نازل فرمایئے محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے آپ نے برکت نازل فرمائی تھی ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک آپ بڑی خوبیوں والے ہیں۔'' (بخاری۔عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ۔حدیث نمبر 6357)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ★ ''قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو درود (وسلام) زیادہ پڑھتا ہوگا۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن مسعود)

★ ''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کی جائیں گی اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔ (نسائی۔عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

(1) بذریعہ خط و کتابت کورس (انگلش یا اردو) (2) قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) (3) قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) (4) قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ آسان اردو ترجمہ (5) قرآن کریم مترجم فارسی (6) قرآن کریم مترجم سندھی (7) 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے (8) عربی سیکھئے (قرآن کریم و نماز کی دعاؤں سے) (9) مختصر تفسیر ابن کثیر رحمہ اللہ (10) مختصر سیرت النبی ﷺ (11) ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف (12) ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف (13) ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف (14) آپ ﷺ کے لیل و نہار (15) بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ (16) سہل و آسان حج و عمرہ (17) دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے (18) اولاد کی تعلیم و تربیت (19) عورتوں کے مسائل اور ان کا حل (20) مریض کی نماز (21) قصص الانبیاء علیہم السلام (22) مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم (23) بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ (24) غم نہ کریں (25) عدت کے مسائل (26) نماز پڑھنا سیکھئے (27) قربانی کے مسائل (28) زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب (29) وقت کا بہترین استعمال (30) اولیاء اللہ کی کرامات (31) مختلف پمفلٹس و اسٹیکرز

الاعلام الاسلامی
ISLAMIC COMMUNICATION TRUST
Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے:

کراچی
کمرہ نمبر 10، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ
ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون: 32627369 / 32210209

دفتری اوقات: صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل: بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamis4all.com
For all our Books and Correspondence Course

لاہور
F-1 رحمان پلازہ، 4۔فاطمہ جناح روڈ، لاہور
فون: 36366207 - 36367338

اسلام آباد
المسعود اسلامی بکس، دوکان نمبر B-10، بلاک B-4
مرکز F-8، اسلام آباد۔ فون: 2261356